جدید

فارسی اردو

بول چال

پروفیسر محمد اشرف ایم۔اے

فارسی اردو بول چال

از

پروفیسر محمد اشرف ایم۔ اے

ناشر:
مکتبہ القریش چوک اُردو بازار، سرکلر روڈ، لاہور

بار اوّل ——— مارچ ۱۹۷۴ء

ناشر ——— عبدالحفیظ قریشی

تعداد ——— ایک ہزار

مطبوعہ ——— منظور پریس لاہور

قیمت ——— ۸/ روپے

بار چہارم ——— فروری ۱۹۷۹ء

مکتبہ القریش اردو بازار لاہور

تعارف

اگرچہ اس موضوع پر پہلے ہی سے کئی ایک کتب تصنیف و تالیف کی جا چکی ہیں۔ جن میں مرحوم آقائی جناب پروفیسر فیروزالدین رازی سابق صدر شعبۂ فارسی گورنمنٹ کالج لاہور کی گرانمایہ کتاب "خود آموز فارسی" سرفہرست ہے تاہم ماڈرن پرشین ریڈر کے مؤلف کے اس شاہکار سے باقی ماندہ خلا کافی حد تک پورا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو بڑے ناز سے اسی زمرے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ فارسی زبان و ادبیات کے الفاظ محاورات اور امثال کے وسیع و عریض سمندر کو کوزہ میں بند کرنے کی نہایت ہی عمدہ مثال ہے۔

دوسری زبانوں کے ساتھ باہمی تقابل بھی موصوف کی علمی کاوش کا نتیجہ ہے۔ راقم کی نظر میں یہ کتاب فارسی زبان کی تدریس کے ابتدائی مراحل کے لئے نہایت ہی موزوں اور مفید ہے

ڈاکٹر پروفیسر محمد صدیق اکبر
ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی
شعبۂ فارسی
گورنمنٹ ڈگری کالج کیمبلپور۔

پیش لفظ

جرمن اردو ریڈر

فرنچ اردو ریڈر
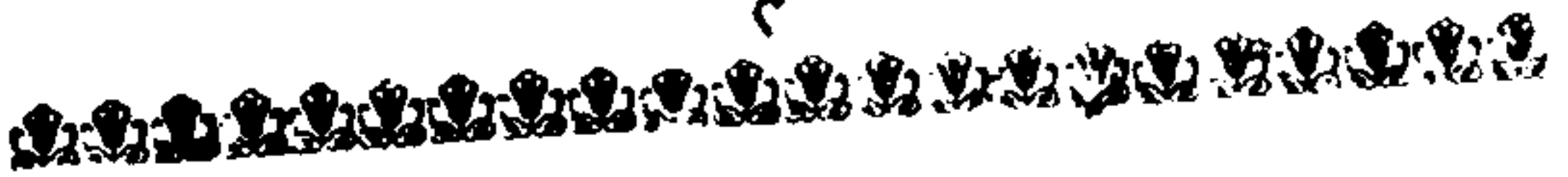
ترکی اردو ریڈر

اطالوی اردو ریڈر

کے بعد احباب نے شدید تقاضہ کیا ہے ابتدائی پرشین ریڈر بھی سپرد قلم کیا جائے چنانچہ قارئین کے پیش خدمت ہے اس ریڈر میں جدید فارسی کے متعدد ضروری الفاظ معہ ترجمہ سپرد قلم کئے گئے ہیں آسان فارسی مکالمے معہ اردو ترجمہ بھی شامل کئے گئے ہیں انصاف نہ ہوتا اگر معلم اخلاق سعدی شیرازی کے فارسی کلام کا نمونہ قارئین کی خدمت میں نہ پیش کیا جاتا۔ اس سلسلہ میں گلستان کے کچھ انتخاب کا اردو ترجمہ آمنے سامنے دیا گیا ہے۔

مکالموں میں عام گفتگو کے علاوہ خصوصی مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں جن کی ضرورت ایران میں جاکر محسوس ہوتی ہے مثلاً نانبائی کی دوکان ، ہوٹل میں ، بنک میں ، خرید و فروخت امراض و علاج ، وغیرہ۔

زبان خواہ کوئی ہو اس میں چاشنی محاورات کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتی اس لئے کتاب کے آخر میں محاورے بھی دیئے گئے ہیں اور ان کے متبادل محاورے ، اردو ، اور پشتو میں دیئے گئے ہیں۔

فہرست

سبق نمبر ۱

اقارب کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ماں	مادر	نانا، دادا	جَد	ماموں زاد بہن	دخترِ عم
باپ	پدر	نانی، دادی	جَدہ	خالہ زاد بھائی	عمزاد
بھائی	بَرادر	بیٹا	پسر، پور	خالہ زاد بہن	عمزادی
بہن	خواہر	بیٹی	دختر	چچازاد بہن	دخترِ عم
ماموں	عم	چچا	عم		
خالہ	خالہ	ماموں زاد، چچازاد بھائی	عمزاد		

سبق نمبر ۲

دِنوں کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی
سنیچر	شنبہ	بُدھ	چہارشنبہ
ایتوار	یک شنبہ	جمعرات	پنج شنبہ
سوموار	دوشنبہ	جمعہ	آدینہ
منگل	سہ شنبہ		

سبق نمبر ۳

ہستن سے گردان (ماضی)

فارسی	اردو	صیغہ
ہست	وہ ہے	واحد غائب
ہستند	وہ ہیں	جمع غائب
ہستی	تو ہے	واحد مخاطب
ہستید	تم ہو	جمع مخاطب
ہستم	میں ہوں	واحد متکلم
ہستیم	ہم ہیں	جمع متکلم

جملے

۱	او کجا ہست ؟	وہ کہاں ہے ؟
۲	ایشاں کجا ہستند ؟	وہ لوگ کہاں ہیں ؟
۳	من اینجا ہستم۔	میں یہاں ہوں۔
۴	ما اینجا نیستیم۔	ہم یہاں نہیں ہیں۔
۵	تو کجا ہستی ؟	تو کہاں ہے ؟
۶	شما اینجا نیستید۔	تم یہاں نہیں ہو

سبق نمبر ۴

بودن سے گردان (ماضی)

فارسی	اردو	صیغہ
بود	وہ تھا	واحد غائب
بودند	وہ تھے	جمع غائب
بودی	تو تھا	واحد مخاطب یا حاضر
بودید	تم تھے	جمع مخاطب یا حاضر
بودم	میں تھا	واحد متکلم
بودیم	ہم تھے	جمع متکلم

جملے

فارسی	اردو
۱ دیروز من اینجا نبودم	کل میں یہاں نہیں تھا
۲ تو دیشب کجا بودی ؟	تو کل رات کہاں تھا ؟
۳ شما پریروز کجا بودید ؟	تم پرسوں کہاں تھے ؟
۴ ما بہ لاہور رفتہ بودیم	ہم لاہور گئے ہوئے تھے
۵ ایشاں امشب کجا بودند ؟	وہ لوگ آج رات کہاں تھے ؟
۶ من امروز آمدہ بودم	میں آج آیا تھا۔

ضمیر

ضمیر وہ مختصر اسم ہوتا ہے جو اسم غائب یا حاضر یا متکلم کی جگہ استعمال ہوتا۔ اس سے یہ سہولت ہوتی ہے۔ کہ کسی چیز یا شخص کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑتا۔ مثلاً اکرم آمدہ بود۔ ہرچہ پرسید، جوابش دادم مگر او بسیار مغموم بود و چنداں التفات کردہ نکرد۔

ان جملوں میں "ش" اور "او" دو ایسے الفاظ ہیں جن کے سبب سے اکرم کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑا۔

ضمیر کی دو اقسام ہیں ـــ

۱:۔ منفصل ۲:۔ متّصل

ضمیر منفصل :۔ وہ ضمیر ہے جو کلمے کا حصہ نہیں ہوتی بلکہ بذات خود ایک کلمہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ دوسرے کلمے کو ملانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مثلاً من، او، شما۔

ضمیر متّصل :۔ وہ ضمیر ہے کہ یہ اسم یا فعل سے ملے بغیر کام نہیں دے سکتی مثلاً غلامش، اِست گفتمش وغیرہ۔

اَعضای بَدن

فارسی	اردو	فارسی	اردو
بینی	ناک	سر	سر
گوش	کان	پیشانی	ماتھا
ساق	پنڈلی	چشم	آنکھ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
مُنہ	دہن	پاؤں	پا
زبان	زبان	کہنی	آرنج
دانت	دندان	زانو	زانو
ہتھیلی	کف	جسم	تن
انگلی	انگشت	ہاتھ	دست
دل	دل	ایڑی	پاشنہ
گردن	گردن	کلائی	مچہ
فرق	فرق		

مندرجہ ذیل اشعار میں جسمانی اعضاء کے نام آتے ہیں۔

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم — قرار در کفِ آزادگاں نگیرد مال
کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا اینجاست — چوں صبر در دلِ عاشق وآب در غربال
نظیریؒ — سعدیؒ

زبانِ شوخ من ترکی من ترکی نمیدانم — اگر مادر شہ بانو بدے
چہ خوش بودی اگر بودی زبانش در دہان من — مرا سیم وزر تا بزانو بدے
امیر خسروؒ — فردوسیؒ

تنم می بلرزد چو یاد آورم — بدست آہک تفتہ کردن خمیر
مناجاتِ شوریدہ در حرم — بہ از دست بستن بہ پیش امیر
سعدیؒ — سعدیؒ

مشق ۱

مندرجہ ذیل الفاظ کا فارسی میں ترجمہ لکھو۔

انگلی ، آنکھ ، ہاتھ ، رخسار ، زلف ، دانت
کان ، کتاب ، قلم ، کرسی ، بستہ ، پھول ، ایک ، چھ
پانچ ، آٹھ ، گیارہ ، پندرہ ، اٹھارہ ، اکیس ، چھبیس
تیس ، بتیس ، چالیس ، آسمان ، زمین ، چاند ، سورج ، ستارہ

مشق ۲

فارسی میں ترجمہ لکھو۔

وہ جاتا ہے ، تم کھاتے ہو ، ہم کرتے ہیں ، تو پڑھتا ہے
وہ لکھتی ہے ، وہ بیٹھتے ہیں ، تم سنتے ہو ، ہم گاتے ہیں
جہاز اڑتا ہے ، سلیمہ رقص کرتی ہے ، وہ بھاگا ، تم آئے۔
ہم گئے ، انہوں نے کھانا کھایا ، جلدی کرو ، جلدی مت کرو
کرسی وہاں رکھو ، میز یہاں نہ رکھو ، ہمارا ایک خدا ہے ، ہمارے دو کان
اور ایک ناک ہے ، وہ عقلمند ہے۔

سبق نمبر ۵

استفہامیہ الفاظ

کہاں ـــــ کجا

کب ـــــ کے

چند ـــــ کتنے　　　کے ـــــ کرا

اردو	فارسی
تو کب آیا ؟	کے آمدی ؟
تو کب واپس جائے گا ؟	تو تا کے باز خواہی رفت ؟
گھر میں کون ہے ؟	درونِ خانہ کیست ؟
تیری امی کہاں گئیں ؟	مادرِ تو کجا رفت ؟
تیرا والد کب آئے گا ؟	پدرِ تو کے خواہد آمد ؟
ٹرین کب آئی تھی ؟	ترن تا چہ ساعت آمدہ بود ؟
تم سب کہاں گئے تھے ؟	ہمہ شما کجا رفتہ بودید ؟
کیا تمہارے ہوٹل میں کوئی کمرہ خالی ہے ؟	آیا در ہتل شما اطاقے فارغ است ؟
کتنے اشخاص کے لئے ؟	برائے چند نفر ؟
کیا چار اشخاص کیلئے خالی ہے ؟	آیا برائے چہار نفر فارغ است ؟

مشق

کیا پیالے میں دودھ ہے ؟

تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟

تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟

ہمارے ہاتھ میں کیا ہے ؟

ان کے ہاتھ میں کیا ہے ؟

تم دودھ کہاں سے لائے ہو ؟

وہ دودھ کہاں سے لایا ہے ؟

کیا تمام بھینسیں دودھ دیتی ہیں ؟

سبق نمبر ۶

فعلِ امر کے ضروری جملے

اردو	فارسی
اس کتاب کو یہاں رکھ !	ایں کتاب را اینجا بنہ !
ادھر آؤ !	اینجا بیا !
جلدی کرو !	زود کن !
بات سنو !	بشنو !
تم جلد آؤ !	زود بیائید !
اسے دودھ دو !	اُورا شیر بده !
ایک روٹی لا !	یک عدد نان بیار !
ابلے ہوئے چاولوں کو میز پر رکھو !	نیم برشتہ برنج را بر میز بنہ !
کتاب پڑھ !	کتاب بخواں !
جلدی جلدی لکھ !	زود بنویس !
مجھے ایک خط لکھ دو !	برائے من نامہ ای بنویس !

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو ـــــ

ادھر آؤ !

جلدی ادھر آؤ !

میری بات سنو !

میری بات توجہ سے سنو !

اسے گنّا دو (گنّا ــــــ نیشکر)

تم جلدی جلدی لکھو !

کتاب پڑھو !

جلدی نہ کرو !

جلدی نہ لکھو !

جلدی جاؤ ــــــ اور واپس آؤ !

سبق نمبر ۷

اعداد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
یک	دو	سہ	چہار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نو	دہ
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
یازدہ	دوازدہ	سیزدہ	چہاردہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفدہ	ہژدہ	نوزدہ	بست
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
بست ویک	بست ودو	بست وسہ	بست وچہار	بست وپنج	بست وشش	بست وہفت	بست وہشت	بست ونہ	سی
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
سی ویک	سی ودو	سی وسہ	سی وچہار	سی وپنج	سی وشش	سی وہفت	سی وہشت	سی ونو	چہل
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
چہل ویک	چہل ودو	چہل وسہ	چہل وچہار	چہل وپنج	چہل وشش	چہل وہفت	چہل وہشت	چہل ونہ	پنجاہ
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
پنجاہ ویک	پنجاہ ودو	پنجاہ وسہ	پنجاہ وچہار	پنجاہ وپنج	پنجاہ وشش	پنجاہ وہفت	پنجاہ وہشت	پنجاہ ونہ	شصت

مکالمہ (۱)

سعید :- بدستت چیست ؟

مسعود :- بدستِ من کاسہ است۔

سعید :- در کاسہ چیست ؟

مسعود :- در کاسہ شیر است۔

سعید :- شیر از کجا آوردہٗ ؟

مسعود :- شیر از خانۂ اکرم آوردہ ام۔

سعید :- آیا اُو گاوٗ دارد ؟

مسعود :- بلے اُو دو گاوٗ و دو میش دارد۔

سعید :- ہمہ شیر می دہند ؟

مسعود :- یک گاوٗ شیر می دہد۔

سعید :- از یک گاوٗ چہ قدر شیر حاصل می کند ؟

مسعود :- از یک گاوٗ چہار من شیر حاصل می کند۔

سعید :- شیر چند است ؟

مسعود :- شیر یک روپیہ من است۔

ترجمہ مکالمہ (١)

سعید :- تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟
مسعود :- میرے ہاتھ میں پیالہ ہے
سعید :- پیالے میں کیا ہے ؟
مسعود :- پیالے میں دودھ ہے۔
سعید :- دودھ کہاں سے لائے ہو ؟
مسعود :- دودھ اکرم کے گھر سے لایا ہوں۔
سعید :- کیا اس کے پاس گائے ہے ؟
مسعود :- ہاں اس کے پاس دو گائیں اور دو بھینسیں ہیں۔
سعید :- کیا تمام دودھ دیتی ہیں ؟
مسعود :- ایک گائے دودھ دیتی ہے۔
سعید :- ایک گائے کتنا دودھ دیتی ہے ؟
مسعود :- ایک گائے چار سیر دودھ دیتی ہے۔
سعید :- دودھ کا کیا بھاؤ ہے ؟
مسعود :- دودھ ایک روپیہ سیر ہے۔

مکالمہ ۲

امروز کدام روز است؟	آج کون سا دن ہے؟
امروز سہ شنبہ است	آج منگل ہے۔
دیروز کدام روز بود؟	کل کونسا دن تھا؟
دیروز دوشنبہ بود	کل سوموار تھا۔
پریروز چہ روز بود؟	پرسوں کون سا دن تھا؟
پریروز یکشنبہ بود	پرسوں ایتوار تھا
پس فردا چہ روز خواہد بود؟	پرسوں (آئندہ) کون سا دن ہوگا؟
پس فردا پنجشنبہ خواہد شد	پرسوں جمعرات ہوگی

مکالمہ ۳

موتر — موٹر کار	مسافرت — سفر
اتوبس — بس	کالسکۂ بخار — ٹرین، گاڑی
اتومبیل سواری — موٹر کار	قطارِ راہِ آہن — ٹرین، گاڑی

رشید! کجا رفتہ بودی؟	رشید! تو کہاں گیا تھا؟
اسلم! من بہ لاہور رفتہ بودم	اسلم! میں لاہور گیا تھا
کے آمدی؟	کب آئے؟

امروز آمده ام	آج آیا ہوں۔
بذریعہ کالسکۂ بخار رفتہ بودی یا بموتر؟	گاڑی پر گئے تھے یا موٹر پر؟
من با اتوبوس رفتہ بودم و بذریعہ کالسکۂ بخار باز آمدم	بس پر گیا تھا اور بذریعہ ٹرین واپس آیا ہوں۔
لاہور از ایں جا چند فاصلہ دارد؟	لاہور یہاں سے کتنا ہے؟
دو صد و پنجاہ میل	دو سو پچاس میل
آنجا چہ دیدہ بودی؟	تو نے وہاں کیا دیکھا تھا؟
بازار انارکلی، وحشی خانہ، عجائب خانہ	میں نے انارکلی بازار، چڑیا گھر، عجائب
دانش گاہ، مسجد شاہی دیدہ ام۔	گھر، یونیورسٹی، شاہی مسجد دیکھی ہے۔

مکالمہ ۴

فارسی	اردو
اکرم - ایں چیست (چہ است)؟	اکرم - یہ کیا ہے؟
اسلم - ایں خامہ است	اسلم - یہ قلم ہے
اکرم - آں چیست؟	اکرم - وہ کیا ہے؟
اسلم - آں کتاب است	اسلم - وہ کتاب ہے
اکرم - ایں چیست؟	اکرم - یہ کیا ہے؟
اسلم - ایں میز است	اسلم - یہ میز ہے
اکرم - آں چیست؟	اکرم - وہ کیا ہے؟
اسلم - آں قلمتراش است	اسلم - وہ چاقو ہے

فارسی	اردو
اکرم ۔ اینا چیست ۔	اکرم ۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ این جزدان است	اسلم ۔ یہ بستہ ہے
اکرم ۔ این چیست ؟	اکرم ۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ این در است	اسلم ۔ یہ دروازہ ہے
اکرم ۔ آن چیست ؟	اکرم ۔ وہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ آن دریچہ است	اسلم ۔ وہ کھڑکی ہے ۔
اکرم ۔ این چیست ؟	اکرم ۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ این پیرہن است ۔	اسلم ۔ یہ قمیص ہے
اکرم ۔ دستار کجا است ؟	اکرم ۔ پگڑی کہاں ہے ؟
اسلم ۔ دستار بر میز است ۔	اسلم ۔ پگڑی میز پر ہے

مکالمہ

(فارسی)

اسلم :- اکرم ! پدرت بخانہ است یا بروں رفتہ ؟

اکرم :- درخانہ نیست ــــ چرا ؟

اسلم :- التجاۂ دارم گر قبول کنی ــــ

اکرم :- بفرما ۔

اسلم :- خیلی دلم می خواہد کہ در موتر سیر کنم ــــ از پدرت اجازت گرفتہ روزے مرا در موتر سوار کن ۔

اکرم :- چیزی نیست ــــ بیا ! بہ موترچی گویم موتر تیار کند و ما را

براب راوی بُرد ـــ

م :- مگر پدرت خشمناک نخواہد شد ؟

م :- نی ـ نی من بارہا تنہا رفتہ ام ـــ موتر تیار است ـــ بُرد ـــ درون بنشیں ـــ

لم :- خوب جائے نرم و آرام دِہ است ـ

یم :- بلی

لم :- من بر کالسکہ سوار شدم ، ہمراہی پدرم در ترن تا کراچی رفتم ـ مگر در موتر گاہے سوار نشدہ بودم خیلی شوق داشتم ، امروز بہ لطف تو در موتر ہم سیر کردم ـــ چہ خوب سواری است ـــ بادِ خنک می آید طبیعت شگفتہ میشود ـــ

مکالمہ ۶

(ترجمہ اردو)

لم ـ اکرم ! تیرے والد گھر ہیں یا باہر گئے ہوئے ہیں ـ

رم ـ گھر نہیں ہیں ، کیوں ؟

لم ـ ایک گزارش ہے اگر تبول کرو ـ

م ـ فرمایئے ـ

لم ـ میرا دل بہت چاہتا ہے کہ موٹر کی سیر کروں ـــ والد سے اجازت لے کر کسی روز مجھے موٹر میں سوار کریں ـ

کرم :- مضائقہ نہیں آیئے ـــ ڈرائیور کو کہتا ہوں موٹر تیار کرے اور

اور ہم کو راوی کے کنارے لے آئے۔

اسلم۔ لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہوں گے ؟

اکرم۔ لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہونگے ؟

اکرم۔ نہیں نہیں! میں کئی دفعہ اکیلا گیا ہوں ــــ موٹر تیار ہے چلو اندر بیٹھو ــــ!

اسلم۔ بڑی نرم اور آرام دہ جگہ ہے۔

اکرم۔ ہاں۔

اسلم۔ میں گاڑی پر سوار ہوا ہوں ــــ باپ کے ساتھ ٹرین پر کراچی تک گیا ہوں لیکن موٹر میں کبھی سوار نہیں ہوا تھا ــــ بہت شوق تھا۔ آج تمہاری مہربانی سے موٹر کی سیر بھی کر لی ــــ کیا اچھی سواری ہے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آتی ہے ــــ طبیعت تر و تازہ ہو جاتی ہے۔

مکالمہ

پدرت کجا رفتہ بود؟	تیرا باپ کہاں گیا تھا؟
از بخانۂ خال رفتہ بود	وہ خالو کے ہاں گیا تھا۔
تو عمزادۂ مرا کجا دیدہ بودی؟	تو نے میرے عمزاد کو کہاں دیکھا تھا؟
خواہرمن بخانۂ جدہ رفتہ است۔	میری بہن دادی کے ہاں گئی ہے
پسر او بسیار ذہین است۔	اس کا بڑا بیٹا لائق ہے
فردوسی یک دختر داشت	فردوسی کی ایک لڑکی تھی۔
برائے او شاہنامہ نوشتہ بود	اس کے لئے شاہنامہ لکھا تھا

60393

شاہنامہ را بدربار محمود برد	شاہنامہ کو محمود کے دربار میں لے گیا

مکالمہ (۸)

آقا: سعید مرا زد	آقا- سعید نے مجھے مارا
سعید: رحیم را چرا زدی؟	سعید: رحیم کو کیوں مارا؟
آقا: او مرا دشنام داد	جناب اس نے مجھے گالی دی
رحیم: چرا دشنام دادی؟	رحیم: کیوں گالی دی؟
آقا: او دروغ میگوید من دشنام ندادم	آقا: وہ جھوٹ بولتا ہے میں نے گالی نہیں دی
امجد: تو بگو چہ شد؟	امجد: تو بتا کیا ہوا؟
آقا: اول لطیف خامہ سرب از رحیم برداشت	آقا: پہلے لطیف نے رحیم کی پنسل اٹھائی
رحیم از و طلبید مگر او نداد	رحیم نے اس سے مانگی مگر اس نے نہ دی
رحیم خامہ سرب خویش از و گرفت	رحیم نے اپنی پنسل اس سے لی-
سعید طانچہ زد- رحیم دشنام داد	سعید نے تھپڑ مارا- رحیم نے گالی دی
ہر دو دروغ می گویند-	دونوں جھوٹ بولتے ہیں-

مکالمہ (۹)

(باغ کی سیر)

اسد بیا بباغ رویم- موسم خوشگوار است	اسد! آؤ باغ کو چلیں- موسم اچھا ہے
باد خنک می وزد- عجب منظر است	ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے- عجیب نظارہ ہے

این کیست ؟ بدستش چیست ؟
بدستش کدال است
او چہ می کند ؟
گل ہائے را آب میدہد۔
بیا با او سخن زنیم۔
باغبان ! این باغ از کیست ؟
این باغ از بلدیہ است۔

یہ کون ہے ؟ اسکے ہاتھ میں کیا ہے ؟
اس کے ہاتھ میں کدال ہے۔
وہ کیا کر رہا ہے۔ ؟
پھولوں کو پانی دے رہا ہے۔
آؤ اس کے ساتھ باتیں کریں۔
مالی ! یہ باغ کس کا ہے ؟
یہ باغ میونسپل کمیٹی کا ہے۔

دُکانِ نانبا ۹

اکرم ! بیا بدکانِ نانبا رویم ہیچ ہنار نکردم
خوب ! برو ، اینک دُدکانِ نانباہ
نانبا — ! این نان بچند میدہی ؟
دو پول۔
مگر مگس ہارا چـــرا جمع کردہ اید ؟
مگس ہا ۔ ہرجا میشود
اسلم ! بیا من چیزے نمی خرم —— دلم نمی خواہد۔
ہرچیز کثیف است
نانِ خورشِ دتخم مرغ ہرچیز از مگسہا پُراست
براسکلا مگسہا قطار در قطار نشستہ است
بیا چیزی دیگر بخریم
این دکانِ میوہ فروش است ۔ چیزے بگیر

نانبائی کی دکان ۹

اکرم ۔ آؤ نانبائی کی دکان پر چلیں ۔ میں نے صبح ناشتہ نہیں کیا۔

اچھا ! چلو ——— یہ ہے نانبائی کی دکان ۔

اے نانبائی ! یہ روٹی کتنے کی ہے ؟

دو پیسے ۔

لیکن تم نے مکھیوں کو کیوں جمع کیا ہے ؟

مکھیاں ہر جگہ ہوتی ہیں ۔

اسلم ! آؤ میں کچھ نہیں خریدتا ——— میرا دل نہیں چاہتا ۔

ہر چیز غلط ہے ۔

سالن اور انڈا ہر چیز مکھیوں نے اٹی ہوئی ہے ۔

سٹول پر مکھیاں قطار در قطار بیٹھی ہوئی ہیں ۔

آؤ ——— کچھ اور چیز خریدیں

یہ میوہ فروش کی دکان ہے ——— کچھ لے لو ۔

در هتل ۱۱

آقائے مدیر من در حدود ہشت روز این جا اقامت می کنم
کرایہ این اطاق یک نفری برائے ہشت روز چہ قدر می شود ؟
کرایہ اطاق روزی شش تومان است
قیمت غذا چہ قدر می شود ؟
صبح خانہ ۲ تومان، نہار ۵ تومان و شام ۶ تومان۔
لطفاً صورتِ غذا را بمن نشان بدھید۔
ماہی، کباب، سیب زمینی، گوشت گاو سرخ کردہ، پلو

ہوٹل میں

منیجر صاحب : میں تقریباً آٹھ روز یہاں قیام کروں گا۔
ہں ایک آدمی والے کمرے کا آٹھ روز کا کرایہ کیا ہو گا؟
کمرے کا کرایہ ۶ تومان روزانہ ہے
کھانے پینے کا کیا خرچ آتا ہے؟
صبح کا ناشتہ ۲ تومان، دوپہر کا کھانا ۵ تومان اور شام کا کھانا ۶ تومان
مہربانی کرکے مجھے کھانوں کی فہرست (مینو) دکھایئے
مچھلی، کباب، آلو، گائے کا بھنا ہوا گوشت، پلاؤ

در بانک

(مکالمہ ۱۱)

میل دارم در بانک گراندلی حساب باز کنم

چہ مبلغ مے خواہید بگزارید ؟ پردہ اول شما

باید حداقل صد تومان باشد۔

خوب —— این بگیرید !

من یک دفترچہ چک میخواہم

آقای اکرم ! یک دفترچہ چک بدہید۔

آقا — اینجا بیائید —— بفرمائید

این جا امضاء کنید داین دفترچہ چک بگیرید۔

منفعت بہ چہ نرخ می پردازید۔؟

صدی شش۔

بنک میں

(اُردو)

میں گرینڈلے بنک میں اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہوں
کتنی رقم جمع کرائیں گے؟ ــــ آپ کا حساب کم از کم سو تومان سے کھل سکے گا۔
اچھا ــــ یہ لیجئے ـ!
مجھے ایک چیک بک دیجئے۔
ادھر آئیے ــــ تشریف رکھئے۔
یہاں دستخط کیجئے ـ اور یہ چیک بک لے لیجئے۔
آپ سود کس حساب سے دیتے ہیں۔؟
چھ فیصد کے حساب سے۔

مکالمہ ۱۳

خرید وفروش

آقا ! برائے لباس زمستانی چیزی تازہ دارید ؟

بلے ! بسیار

من آن پارچہ المانی را می پسندم۔

ممکن است برای من یکدست کت وشلوار در دو ہفتہ درست کنید ــــ ؟

بلے ! بفرائید اندازۂ بگیرم

مواظب باشید ــــ آستین تنگ نباشد

احساس ناراحتی می کنم

خیلے۔ خوب

کدام طرز را ترجیح میدہید ــــ ؟

طرز المانی را می پسندم۔

خرید و فروخت ۱۲

آقا! آپ کے پاس سردی کے موسم کے لیے نیا کپڑا ہے؟

جی ہاں ـــــ بہت

مجھے وہ جرمنی کا کپڑا پسند ہے۔

کیا آپ مجھے کوٹ اور پتلون دو ہفتوں میں تیار کر دیں گے۔؟

جی ہاں! تشریف لائیے ماپ لے لوں۔

خیال رکھئے، آستین تنگ نہ ہو میں بڑی دقت محسوس کرتا ہوں ـــــ

بہت اچھا ـــــ

آپ کونسا فیشن پسند کرتے ہیں؟

میں جرمن فیشن پسند کرتا ہوں۔

جدید فارسی	اردو ترجمہ
خاطر کسے خواستن ۔ شغلے داشتن	کسی کا لحاظ کرنا ۔ کسی کام پر لگانا
بعنہ آمدن ، پا افتادن	آپے ۔ بیٹھے نہ بیٹھے گھبرا جانا ۔ چونکنا
جرات ، کار بجا کردن	جرات ، ٹھیک کام کرنا
بکار کسے برآمدن ، کہنہ تو لک	کسی کے کام آنا ۔ پرانا گھاگ
حرف محرمانہ	راز کی باتیں
راہ پیدا کردن	تدبیر کرنا ۔ صورت نکالنا
حاضر داشتن	موجود رکھنا ، مہیا رکھنا
بخاطر رسیدن ۔ پاپوش برائے شیطان میدوزد	دل میں آنا ۔ شیطان کے کان کاٹتا ہے
بخوبی بگذرد ، دپایش دستش	بخوبی سرانجام پائے ۔ اسکے پاس ، اس کے نزدیک ،
مضائقہ کردن ، دریغ داشتن	دریغ کرنا
احیاناً ، برحمت خدا رفت	یکایک ۔ مر گیا
خاطرت جمع باشد ، کارگر شدن	تم مطمئن رہو ۔ اثر کرنا
درآوردن ، موئے سرش را کندہ	نکال لینا ۔ اپنے سر کے بال نوچ کر
تو اسمش را بخواہی الہام بگذار	تو اس کا نام خواہ الہام رکھ لے
ایں کار چنداں تو در تو در ہم نیست	یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں
رنگ از رویش پریدہ	اس کا رنگ فق ہو گیا ۔
پر حرف زدن دیگر چہ فائدہ دارد	اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ
سر گرفتن ، نامی ندارد	انجام پانا ۔۔۔۔۔ لازوال ہے ۔
جانِ خودت ، حرفش رد نمی شود	تیری جان کی قسم اسکی بات رد نہیں کی جاتی

جدید فارسی	اردو ترجمہ
جا انداختن۔ تو دیگر وقت شما گذشتہ است	مقرر کر دینا۔ تمہاری عمر ڈھل چکی ہے
بخواست خدا۔ بہ قلم قبول نمی آید	انشاء اللہ۔ میرا دل نہیں مانتا۔
زحمت کشیدن۔ پنگی	تکلیف اٹھانا۔ رنڈی۔ کنچنی
پیش بردن۔ مقابل ایستادن	چلا سکنا۔ مقابلہ میں کھڑا ہونا
بیلش را بتاب۔ دروغ مرا در نیارد	اپنی مونچھوں پر تاؤ دے میرا جھوٹ ظاہر نہ کرے
دست بکار شدن۔ فرمایش فرمودن	کام شروع کرنا۔ حکم دینا
دل پیدا کرنا	ہمت کرنا۔ جرات کرنا
پشت سر انداختن۔ سر دوش از نیکے کار برداشتن	ملتوی کرنا۔ کھانڈا چھوڑ دینا
چیزے بخاطرم آمد۔ چیزے بخیالت نرسد	یہ بات میرے ذہن میں آئی ہے تم خیال مت کرو
بلد شدن۔ گول زدن	واقف ہونا۔ بہکانا۔ دھوکہ دینا
بہ ما چہ التفات نمی کنی	ہمیں کیا دو گے۔
ہنوز ہم مرا درست بجا نیاوردہ	ابھی تک تم نے مجھے اچھی طرح نہیں سمجھا
پیش آمد کار۔ اہل سواد	کام کا آغاز، پڑھے لکھے
اینہا را اراذل نبینید۔ تعلیم کردن	ان کو ایسا ویسا نہ سمجھو۔ سکھانا۔ پڑھانا
چہار زانو۔ تو مذاق کردہ	ہم چارزانو، آگئے۔ نمک میں لپٹا ہوا
پا بہ پایہ رسد۔ افشرد	اونٹ کس کروٹ بیٹھے۔ شربت
نہار خوردن۔ پلو	ناشتہ کرنا۔ گوشت کا پلاؤ
نیکے زیادہ بگیرد۔ نسبت بہ ما چہ خدمت بود	ذرا زیادہ لانا۔ ہم سے کیا کام تھا
خدمت میدانی نبود۔ چہ طور مگر	کوئی بڑا کام نہ تھا۔ معمولی کام تھا۔

فارسی	اردو
دست از جان شستن۔ بحساب نیاوردن	جان سے ہاتھ دھونا۔ کسی گنتی میں نہ لانا
عیب کرنداشت	اس میں تو کوئی ہرج نہیں
دریں باب ، دریں خصوص	اس بارے میں۔
پوش۔ خرچ جزوی	کوڑی ، تھوڑا سا خرچ۔
بے بہ بیند ۔ جان می کند	ذرا دیکھو تو۔ جان نکلی جاتی ہے
ہم نمی رسد۔ ایں کار را خدا ہرگز برنمی دارد	نہیں ملتا۔ خدا اس کام کو کبھی سرانجام نہیں دیگا
بے بہ بیند ۔	ذرا دیکھو تو۔
ہیچ ہم نے ماند ، زندہ زندہ	یہ وقت بھی نہیں رہے گا۔ جیتے جی
سائرین	تمام ، سب کے سب
ایں کار باید خاطر شما بیفتد	یہ بات تمہیں یاد آجائے۔
از ہمیں قرار ۔ راہ انداختن	اسی طرح۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا
کسی را پختن ۔ بقدر لزوم	کسی کو گانٹھنا۔ آمادہ کرنا
گوش دوم جنبانیدن	کوشش کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا
بہ سرمن چہ میاورد ؟	میرے سر پہ کیا مصیبت ڈھا رہی ہے؟
بخت کسے بستہ شدن	بدنصیب ہوجانا۔ کسی کی شادی رک جانا
بے اختیار شدن۔	کسی پر فریفتہ ہونا
قربان صدقہ رفتن	نثار ہونا۔ واری صدقے جانا۔
تدارک دیدن	بندوبست کرنا۔ تیاری کرنا
صورت دادن	کام بنانا۔
خرچ کشیدن	خرچ برداشت کرنا

شوہر دادن	بیاہ کرنا۔
پا شدن، جور کشیدن	اٹھنا۔ ظلم سہنا
از دست چہ مے آید؟	تجھ سے کیا ہو سکتا ہے۔
پا پیچ کردن، گوش کردن	پیچھے کرنا، سننا
کار مرا باینجاہا رساندی	تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا
آخر ابشنود کیست؟	اس کی سنتا کون ہے
او چہ کارہ است	اس کی کیا مجال ہے
پا توے کفش کسے کردن، توے سر راہ کسے آمدن	کسی کے مال پر قبضہ کرنا، اندر مقابلہ کرنا۔ حائل ہونا
روده ہا در آوردن	آنتیں ڈھیر کر دینا
سرم نیست۔ عقل درستی سرم نیست او خنز بچہ ہا مرا آقا گوہر شوہر بکنی، خجالت کشیدن	میرے حواس بجا نہیں۔ لڑکیاں میری شادی آقا گوہر سے کرے، شرم کرنا
زیبنده، حرف زدن، بامزه	مناسب، بات کرنا، بالکل
قباحت دارد از شما۔ آب ماں یک جوے برود	تمہارے لئے بری بات ہے۔ میرا اور اس کا نباہ ہو
از خیال چیزے افتادن، بد آمدن	کسی چیز کا خیال ترک کر دینا۔ نفرت ہونا
زہرہ ترک شدن۔ بچیزے سررشتہ داشتن	حواس جاتے رہنا۔ کسی چیز سے تعلق رکھنا
پول پیدا کن۔ تو چہ کارہ؟	کماؤ۔ تیری ہستی کیا ہے؟
از حرف کسے در رفتن	کسی کا کہنا نہ ماننا۔
خفت دادن۔ ضرر خوردن	شرمندہ و ذلیل کرنا۔ نقصان پہنچا
بقدر خود، پے کسے بلند شدن	اپنی حیثیت کے موافق۔ کسی کی خواہش کرنا
تصدیق نمودن۔ حق وحساب نیست	تائید کرنا۔ دیکھ بھال نہیں اندھیر نگری ہے

سرور کردن ۔ داوش بجائے نرسید
عقلت بمیرسد، راہ افتادن
از دست خطا درمی آید
خلوتی گفتن
بروز دادن ز ردیہ کسے کردن
رہ گرفتن ۔ دست بر داشتن
سرزدن ۔ خواستگار فرستادن
ضرر وارد کردن ۔ از دست برآمدن
ازبرام ۔
دل تنگ شدن
صدتا کلاغ را یک سنگ بس است

بچنا ۔ محفوظ رہنا ۔ اسکی کسی نے نرسنی
تجھے سمجھ نہیں آتی ۔ چلنا
کوئی بے جا حرکت کر بیٹھو گے
چپکے سے کہنا
ظاہر کرنا ـــــ متوجہ ہونا
منہ چھپانا ـــــ پیچھا چھوڑنا
ظاہر ہونا ، منگنی کے لئے پیغام بھیجنا
نقصان پہنچانا ۔ ہو سکنا ۔
میرے لئے
کبیدہ خاطر ہونا ۔
سو کووں کے لئے ایک ڈھیلا کافی ہے

مشق

مندرجہ ذیل کا فارسی میں ترجمہ لکھو!

تمہارے لئے بری بات ہے۔

میرے حواس ٹھکانے نہیں۔

میرے سر پر کیا مصیبت ڈھا رہی ہو؟

تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا۔

اس کی سنتا کون ہے؟ اس کی کیا مجال ہے؟

تم اس کا نام خواہ الہام رکھ لو۔

یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں۔

اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ؟

تشریف رکھیئے۔

تمہاری ہستی ہی کیا ہے۔

تمہارے لئے بُری بات ہے۔

تو کوئی بے جا حرکت کر بیٹھے گا۔

سو کووں کو ایک ڈھیلا کافی ہے۔

بیماری ہائی ومعالجہ

(فارسی)

آقائی من از دیروز سرفہ میدارم
آیا سر شما نیز درد می کند ؟
بلی ! سرم نیز درد می کند۔
ایں قرص بگیر — ایں را مکبید — برائے سرفہ خیلے مفید است
برائے درد سر چہ می کنم۔
ایں نسخہ بگیر۔ از دوا خانہ دولتی دوا بگیرید واستعمال بکنید۔

آقائی۔ سنفت ہاضمہ دارم ، شکمم نیز درد میکند
ایں دوا را بخورید۔ برائی درد شکم خوب است۔
چشمانم ہنگام خواندن خستہ می شوند و عنیان بہ عینک دارم
چشم شما نزدیک بین است واحتیاج بہ عینک دارید۔
این بچہ را معاینہ کن ! ایں اشتہا نہ دارد
ایں ہیچ کسالتی ندارد — ایں بسیار خور است۔

مشکل الفاظ۔
سرفہ — قرص — میکدن — خیلے ۔ سنفت ہاضمہ
شکم ۔ شکمم ۔ خوردن ۔ خواستن ۔ اشتہا
کسالت ۔ کسالتی۔

امراض و علاج

(اُردو)

ڈاکٹر صاحب! مجھے کل سے کھانسی ہے۔
کیا آپ کو دردِ سر بھی ہے۔
جی ہاں ـــــ میرا سر بھی درد کرتا ہے۔
یہ ٹکیہ لیجئے۔ اسے چوسیئے۔ کھانسی کے لئے بڑی مفید ہے۔
سردرد کے لئے کیا کروں۔
یہ نسخہ لیں۔ سرکاری ڈسپنسری سے دوا لے کر استعمال کریں
آقا۔ بدہضمی ہے اور پیٹ درد بھی کرتا ہے۔
یہ دوا کھائیں پیٹ درد کے لئے خوب ہے۔
میری آنکھیں پڑھنے سے تھک جاتی ہیں اور مجھے عینک کی ضرورت ہے
آپ کی نظر کمزور ہے آپ کو عینک کی ضرورت ہے۔
اس بچے کا معائنہ کریں اسے بھوک نہیں لگتی۔
اسے کوئی مرض نہیں ہے۔ یہ زیادہ کھاتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی۔

کھانسی۔ ٹکیہ۔ چوسنا۔ بہت۔ بدہضمی۔ پیٹ۔ میرا پیٹ
کھانا۔ چاہنا۔ بھوک۔ مرض۔ کوئی مرض۔

منظوم شمسی

سیاروں کے نام!

زمین	زمین
سیارہ	سیارہ
آفتاب، خورشید	سورج
قمر، ماہ، مہ	چاند
زہرہ	زہرہ
زُحل	زحل
نیپتون	نیچون
عطارد	عطارد
مشتری	
اورانوس	

ایرانی شمسی مہینے

۱	فروردین	۳۱ دن	۷	مہر	۳۰ دن
۲	اردی بہشت	۳۱ دن	۸	آبان	۳۰ دن
۳	خرداد	۳۱ دن	۹	آذر	۳۰ دن
۴	تیر	۳۱ دن	۱۰	دی	۳۰ دن
۵	مرداد	۳۱ دن	۱۱	بہمن	۳۰ دن
۶	شہریور	۳۱ دن	۱۲	اسفند	۲۹ دن

کبیسہ کے سال میں اسفند ۳۰ دنوں کا ہوگا

امراض و علاج

جدید فارسی	اردو
سکتہ	مرگی
فلج ، افلیج	فالج
مرض قند	ذیابیطس
سینہ پہلو	نمونیا
اسہال خونی	خونی پیچش
سرخک	خسرہ

عمل جراحی	آپریشن
استفراغ کردن	قے کرنا
تزریق	انجکشن
سالم	تندرست
کسل	بیمار
پرستار	نرس
کحال، دکتر چشم	آنکھوں کا معالج
سیاہ سرفہ	کالی کھانسی
مرض سرطان	سرطان کینسر

رنگ ها — رنگ

فارسی	اردو
سفید	سفید
سیاہ	سیاہ - کالا
قرمز	سرخ
سبز	سبز
قہوہ	بھورا
زرد	زرد

میوہ جات — پھلوں کے نام

فارسی	اردو
گلابی	ناشپاتی
انگور	انگور
زرد آلو	خوبانی
لیمو	لیموں
خرما	کھجور
ہندوانہ	تربوز
بادام	بادام
پستہ	پستہ
بہ	بہی
آلو	آلو بخارا
نارنگی	نارنگی
خیار	ککڑی
خربوزہ	خربوزہ
کشمش	کشمش

اصطلاحات تجارت

فارسی	اردو	فارسی	اردو
شرکت کردن	حصہ داری کرنا	تاکس، مالیات	ٹیکس
شرکت	حصہ داری	انبار، مغازہ	سٹور
انجمن	سوسائٹی، مجلس	مغول کردن	تضاد کرنا
مناسب	سودمند	موقعیت	محل وقوع
جریمہ	تاوان	نمائندہ	ایجنٹ
تہیہ کردن	مہیا کرنا	ذیل، زیر	نیچے
فروشندہ	کاروباری	فوق، بالا	اوپر
صورت قیمت	کوٹیشن	نمونہ	نمونہ
آقایان	میسرز	تعویق	تاخیر
مخارج	اخراجات	محاسب	اکاؤنٹنٹ
مجموعہ	ایسوی ایشن	خورده فروشی	پرچون
کمیتہ انجمن	کمیٹی	مرز	سرحد
طرح، نقشہ	پراجیکٹ	نرخ	شرح
حراج	نیلامی	طبقاً	اس کے مطابق
مؤسسہ	ادارہ	رضایت بخش	تسلی بخش
تصویب، قبول	منظوری	ورشکستی	دیوالیہ پن
لازم داشتن	خواہش کرنا	سکوکات	سکے
مستقیما	براہ راست	بیع شرط	گروی

اجازه	اجازه	اجازه	اجازت
سرمایه	سرمایه	صادر کردن	برآمد کرنا
پرداخت	ادائیگی	وارد کردن	درآمد کرنا
یادداشت	نوٹ	صادرات	درآمدات
امضاء	دستخط	امانت	نگرانی
ایراد	اعتراض	موعد	پیریڈ، وقت
ارتباط	رابطه	تقاضه کردن	درخواست کرنا
موافقت	اقرار	مشتری	گاہک، خریدار
وضعیات	حالات	منقضی شدن	ختم ہونا
قرض	قرض	صادر کردن	جاری کرنا
سفارش	آرڈر	مسطوره	نمونه
نفع	فائده	عمده فروشی	تھوک
ضرر	نقصان	مسئولیت	ذمه داری
ارسال	روانگی	اسکناس	بنک کا نوٹ
صدی	فیصد	ارز	تبادله
تلگراف	تار	اضافه	زائد
تلگراف کردن	تار بھیجنا	توسط	معرفت
گمرک	کسٹم ہاؤس	درسال	سالانه
عوارض گمرکی	کسٹم ڈیوٹی	قبولی	قبولیت
لیسانس، پروانه	لائیسنس	باپست ہوائی	بذریعه طیاره
کنترول	کنٹرول کرنا	درماه	ماہانه۔ ماه بماه

پیوست	منسلک	پرزدقیمت اعتراض	احتجاج
شرکت . شرکاء	کمپنی	چک	چیک
انحصار	اجارہ داری	ارزش	قیمت
برطبق	کے مطابق	یعنی	یعنی
مبلغ	رقم	معاملہ کردن	لین دین کرنا
حساب جاری	گزشتہ حساب کتاب	قیمت	قیمت
صندوق	صندوق	د الہ	لین دین
شرح ، نزول	سود	نمائندہ	ملتمس
تجارت خانہ	دفتر	پول	رقم پیسہ
برات	بل	دستورات	ہدایات
اشیاء	چیزیں	فروش	بکری
صندوق	سیف		

متفرق جملے

معہ ترجمہ

فارسی اردو

متفرق جملے

معہ ترجمہ

فارسی	اردو
سرتا پای اورا در انداز کن	اسے سر سے پاؤں تک دیکھ
وجہ آں چقدر میشود ؟	اس کی نسبت کیا ہے ؟
چوب را از دست خود ول کن	لکڑی اپنے ہاتھ سے چھوڑ دو
ول کن آن را بگیرم	اسے چھوڑ تاکہ میں لے لوں
این عادت بد را ول کن	اس بری عادت کو چھوڑ دو
این بچہ خیلی زود رشد کردہ است	یہ بچہ بہت جلد جوان ہوا ہے
ظرف رخنہ پیدا کردہ است	برتن میں سوراخ ہو گیا ہے۔
نظامی در ردیف شعرای بزرگ است	نظامی بڑے شعرا کی صف میں شمار ہوتا ہے
دل بدریا مزن	مشکل کام میں ہاتھ نہ ڈال
او دل بدریا زدہ است	اس نے سیر و سیاحت اختیار کر رکھی ہے۔
شیر دلمہ شدہ است	دودھ جم گیا ہے
ہمہ مردم از خوشی دست زدند	سب لوگوں نے خوشی سے تالی بجائی
این کار از دستم برنمی آید	تجھ سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔
این کتاب دست کم صد ریال قیمت دارد	اس کتاب کی قیمت کم از کم ۱۰۰ ریال ہے
دستم نمی رسد این کاغذ را بنویسم	مجھے اس کاغذ کے لکھنے کی فرصت نہیں
آنکس دست و پا گم کرد	وہ شخص گھبرا گیا
دزد را دستگیر کردند	لوگوں نے چور کو پکڑ لیا
آیا شما جغرافیہ خواندہ اید ؟	کیا آپ نے جغرافیہ پڑھا ہے؟

من قبل از غذا آب می خوردم
میں کھانے سے پہلے پانی نہیں پیتا

دستش خورد به گلها
اس کے ہاتھ نے پھولوں کو چھوا

او از پدر سیلی خورده است
اس نے باپ سے تھپڑ کھایا ہے۔

عاقلان خورده نمی گیرند
عقلمند لوگ عیب جوئی نہیں کرتے

زود کن آنجا برو
جلدی کر وہاں جا۔

آیا تو ناهار کرده ؟
کیا تو نے ناشتہ کیا ہے ؟

اینجا کے رسیده بودی؟
تو یہاں کب پہنچا تھا ؟

من اینجا دیروز رسیده بودم
میں یہاں کل پہنچا تھا۔

جدی میگویم شوخی نمی کنم
سنجیدگی سے کہتا ہوں شوخی نہیں کرتا۔

او را جداً تعقیب کردم
میں نے اسے سنجیدگی سے سرزنش کی۔

خسارت او را جبران کردم
میں نے اسکے نقصان کی تلافی کر دی

شاخ را از پشت من بر نمی دارد
وہ میری مخالفت نہیں چھوڑتا

بین پسر و دختر فرق نگذارید
بیٹی اور بیٹے میں امتیازی سلوک نہ روا رکھو

مواظب باشید۔ دزد می آید
خبردار رہو چور آرہا ہے۔

آن زن موی دماغ من شده بود
اس عورت نے مجھے بور کر دیا

مو لای درزش نمیرود
کوئی مارجن نہیں چھوڑا گیا

این نسخه را دوباره بخوان
اس نسخے کو دوبارہ پڑھ

این حرف او را وادار کرد که حاضر شود
اس بات نے اسے جانے پر مجبور کر دیا۔

می توانید تخم را روی میز وا دارید ؟
کیا تم انڈے کو میز پر کھڑا کر سکتے ہو؟

مرا وادار کرد آن کتاب را بخرم
اس نے مجھے کتاب خریدنے کی ترغیب دی

یک۔ یک نشد دو شد	یہ تو ایک نہیں دو ہو گئے
کسی نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی	کوئی نہیں بچا کہ سے ناز کی تلوار سے ہلاک کرے
چشمۂ آبِ حیوان درونِ تاریکیست	آبِ حیات کا چشمہ اندھیرے میں واقع ہے۔
آنچہ او داند می بینم	جو کچھ وہ جانتا ہے میں دیکھتا ہوں
خط خوش ہر کہ دارد رلپذیر است	خوشخط والوں کو بھاتا ہے۔
آئینہ عیب پوش سکندر نمی شود	شیشہ سکندر کی عیب پوشی نہیں کرتا۔
خواہرم پریروز از تہران آمدہ است آمدہ ہے	میری بہن پرسوں تہران سے واپس آئی ہے۔
ایں قرار داد را باید حک و اصلاح کرد۔	اس قرار داد کی ترمیم کرنی چاہیئے۔
یک لحظ غافل بودم و صد سالہ راہم دور شد	میں ایک لمحہ غافل رہا اور سو سالہ رستہ دور جا پڑا۔
دست کش دست بکنید۔	دستانے پہن لیجیے۔
آیا امروز چائے خوردہ ؟	کیا تو نے آج چائے پی ہے ؟

بدست پاچگی انکار کرد	اس نے بلا سوچے سمجھے انکار کر دیا۔
من با شما داد و ستد می کنم	میں تمہارے ساتھ حساب کرتا ہوں۔
درویش بدامن کسی دست نمی زند	درویش کسی سے رقم کی اپیل نہیں کرتا۔
بہر یک گل زحمت صد خار می باید کشید	ایک پھول کی خاطر سو کانٹوں سے الجھنا پڑتا ہے۔
ابداً نظری درایں کار نداشتم	میں نے اس کام کی طرف بالکل توجہ نہ دی۔
یک و دو کردن چنداں سود ندارد	تکرار کرنا چنداں سود مند نہیں۔
ایں دختر ش فرزند یگانہ ام بود	اس کی یہ لڑکی اکلوتی بیٹی ہے
ایں خانہ پنج پورت دارد	اس مکان کے پانچ کمرے ہیں
بہ پشت صفحہ مراجعہ فرمائید	مہربانی کرکے ورق الٹیے
ایں کتاب از کجا خریدی	تو نے یہ کتاب کہاں سے لی ہے
ایں از محمود خریدم	میں نے یہ محمود سے خریدی
آخوند مارا سبق داد	استاد نے ہمیں سبق دیا۔
اینک ـــ باراں آمد	یہ لو ـــ بارش آگئی۔
آب بر زمین رواں گشت	پانی زمین پر جاری ہو گیا۔

سوئ مغرب قوس قزح بر آمد	مغرب کی سمت قوس و قزح نکل آئی
اکرم را برائے دکتر فرستادہ ام	میں نے اکرم کو ڈاکٹر نے بلا بھیجا ہے
در لسترہ فرشی نفط انداختہ اید یا نہ؟	کیا تم نے فرشی لیمپ میں تیل ڈال دیا ہے؟
موسم برشگال در رسید	برسات کا موسم آ پہنچا۔
خانۂ حجرِ من گم شدہ	میری سلیٹ پنسل گم ہو گئی ہے۔
اگر محنت کردمے در امتحان کامیاب شدے۔	اگر میں محنت کرتا تو امتحان میں کامیاب ہو جاتا۔
اگر زید در باغ بودے بسیار خورسند گشتے	اگر زید باغ میں ہوتا تو بہت خوش ہوتا۔
او کجا اقامت دارد؟	وہ کہاں ٹھہرا ہوا ہے؟
در ہمیں ہوٹل اقامت دارد	اسی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے۔
آیا رفیق شما است؟	کیا وہ تمہارا ساتھی ہے؟
بلے او رفیقِ من است	ہاں۔ وہ میرا ساتھی ہے۔
خیر۔ او رفیق من نیست	نہیں۔ وہ میرا ساتھی نہیں ہے۔
خیلی متشکرم ــــ خدا حافظ	میں بہت شکر گزار ہوں ــــ خدا حافظ۔

فارسی	اردو
آرزو دارم کہ با او آشنا شوم۔	میری خواہش ہے کہ میں اس کا واقف بن جاؤں۔
جوراب های مرا بیاور	میری جرابیں لا۔
چشم ! آلان می آدم	درست۔ ابھی لاتا ہوں۔
من یک قمیص میخواہم	مجھے ایک قمیض درکار ہے۔
امتحانش بکنید	اس کا جائزہ لیں۔
این بسیار تنگ است	یہ بہت تنگ ہے۔
این دیگر بگیرید	یہ اور لیجئے۔
قیمت آن چقدر است ؟	اس کی قیمت کیا ہے؟
قیمتش بست و پنج روپیہ است	اس کی قیمت پچیس روپے ہے۔
برایش ورقہ ای پر کنید	اس کے لئے ایک فارم پر کریں۔
بسیار خوب۔	بہت اچھا
یکے بود مجنوں دیگر سگ گزیدہ	ایک کریلا تو دوسرا نیم چڑھا
کرایہ تا پاریس چیست ؟	پیرس تک کا کیا کرایہ ہے؟
سہ ہزار روپیہ	تین ہزار روپیہ
اثاثیہ مرا وزن بکنید	میرے سامان کا وزن کریں۔
این چمدان نیز مال من است	یہ ٹرنک بھی میرا ہے۔

فارسی	اردو
گزرنامہ رانشان بدہید	پاسپورٹ دکھایئے۔
اینک ـــــ گزرنامہ ملاحظہ بفرمایید۔	یہ لیجئے ـــــ پاسپورٹ ملاحظہ فرمائیے۔
راننده ـــــ نگاه دارد !	ڈرائیور ـــــ روکو !
کجا می خواستید بروید ؟	کہاں جانا چاہتے ہو؟
لطفاً آہستہ برانید	مہربانی کرکے آہستہ چلایئے
خاطر جمع باشید	مطمئن رہیئے۔
چراغ را روشن کنید	بتی جلائیں
چہ ساعتی است ؟	وقت کیا ہے ؟
ده دقیقہ بیک مانده است	ایک بجنے میں دس منٹ باقی ہیں۔
باران می بارد	بارش برتی ہے۔
بنده معذرت میخواہم	میں معذرت چاہتا ہوں
بفرمایید بگردش برویم۔	آیئے سیر کو چلیں
برق میزند	بجلی چمکتی ہے۔
تگرگ می بارد	ژالہ باری ہوتی ہے۔
جلو بیایید ـــــ بایستید	سامنے آیئے ـــــ بیٹھئے
کسب وکار شما چہ گونہ است ؟	تمہارا کاروبار کیسا ہے ؟

من باید مرخص شوم
میں اجازت چاہتا ہوں

چرا این عجله ؟
اس قدر جلدی کیوں ؟

برای اینکه خیلی مشغولم
اس لئے کہ بہت مصروف ہوں

شما را زیاد معطل نمی کنم
میں تمہیں زیادہ نہیں روکتا۔

آیا شما به شیراز میروید ؟
کیا آپ شیراز جا رہے ہیں ؟

جملے

معہ ترجمہ

فارسی	اردو
لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔	لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیئے
چہ مدتی آنجا خواہید ماند؟	وہاں کتنی دیر رہو گے؟
تقریباً سہ سال	تقریباً تین سال۔
من یک جفت کفش را میخواہم	مجھے ایک جوڑا جوتوں کا درکار ہے۔
ملاحظہ بفرمائید	ملاحظہ فرمایئے
بہائی اینہا چقدر است	ان کی قیمت کیا ہے؟
اینہا جفتی بیست وہفت روپیہ است	اس کی قیمت ۲۷ روپیہ ہے۔
گرد نتوانند لیسر تمام کند	ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی اور کیا موٹی۔
کی برمی گردید؟	کب واپس آؤ گے؟

فارسی	اردو
سگ زرد برادر شغال	چور کا بھائی گٹھ کترا
ایں ہم اندر عاشقی بالائے غم ہائے دگر۔	جہاں سو وہاں سوا سو
آیا شما سیگار می کشید؟	کیا آپ سگار پیتے ہیں؟
آں عادت کثیفی است	وہ عادت خراب ہے۔
با قاشق غذا می خورند	وہ چمچہ سے غذا کھاتے ہیں۔
خیلے سہل است	بہت آسان ہے۔
ہر چیز را تیز نگاہ دار	ہر چیز کو اچھی طرح دیکھ۔
من نمی توانم آنرا بلند کنم	میں اسے نہیں اٹھا سکتا۔
ہمہ چیز ہا حاضر است	سب چیزیں حاضر ہیں
ایں ارا مجدداً اطو کنید	اسے دوبارہ استری کرو
فردا ہمہ چیز درست خواہد شد	کل ہر چیز ٹھیک ہو جائے گی۔
این پیراہن را عوض آوردہ اید۔	یہ کرتا بدل لائے ہو۔
اطاق انتظار کجاست؟	انتظار گاہ کہاں ہے؟
ایں ترن سریع السیر است	یہ ایکسپریس ٹرین ہے۔

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

فارسی	اردو
این بستہ را وزن کنید	اس پیکٹ کو تولئے۔
دو عدد کارت پستال بدہید	مجھ کو دو پوسٹ کارڈ دیجئے
یک تمبر دو ریال بمن بدہید	مجھے دو ریال کا ایک ٹکٹ دیجئے
صورتم را تراشید	میری شیو کیجئے
میخواہم این کاغذ را سفارشی بفرستم	میں اس خط کو رجسٹری سے بھجوانا چاہتا ہوں۔
حالا اجازہ میخواہیم۔	اب اجازت دیجئے۔
باید مرخص بشوم	مجھے رخصت لینی چاہیئے۔
از محبت شما بسیار ممنونم	آپ کی مہربانی کا شکریہ
اشکالی ندارد	کوئی مشکل نہیں۔
پنجرہ را پائین بکشید	کھڑکی کو نیچے کر دیجئے
کرایہ از پاریس تا تہران چہ قدر است ؟	پیرس سے تہران تک کا کیا کرایہ ہے ؟
شما روی نیمکت بفرمائید	آپ بنچ پر بیٹھ جایئے
او باید دوا خورد	اسے چاہیئے دوا پیئے
عکس روی دیوار است	تصویر دیوار پر ہے۔
این مداد بلند است	یہ پنسل لمبی ہے۔

مرکب آبی است

کیف شما بزرگ است

مدیر چه ناراحتی دارد؟

ما هیچ جا نرفتیم

امید دارم شما را مجددا ملاقات کنم

با رئیس من آشنا شوید

عذر گناه بدتر از گناه

صبح شما بخیر، آقای مدیر

چه داند بوزنه لذت ادرک

حال شما چه طور است؟

الحمد للہ خوب هستم

شما چه طور هستید؟

خیلی ممنونم مرحمت شما زیاد

تلفن من یادداشت کنید

چه فرمایش دارید؟

آقا منزل نیست

سیاہی نیلی ہے

آپ کا بیگ بڑا ہے۔

مدیر کو کیا بیماری ہے؟

ہم نہیں کہیں گئے

امید ہے کہ آپ سے پھر
ملاقات ہوگی۔

میرے دوست سے ملاقات کیجئے

مار پیچھے سوار

مینیجر صاحب، صبح کا سلام

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ

آپ کے مزاج کیسے ہیں؟

اللہ کا شکر ہے اچھا ہوں

آپ کیسے ہیں؟

بہت ممنون ہوں آپ کی مہربانی

میرا ٹیلیفون نمبر نوٹ کرو

کیا حکم ہے؟

آقا گھر پر نہیں ہیں۔

شما از کی صحبت میکنید؟
آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟

ممکن است آدرس یک هتل بمن بدهید؟
کیا آپ مجھے کسی ہوٹل کا پتہ بتا سکتے ہیں؟

سایه عالی مستدام
آپ کا سایہ ہمیشہ قائم رہے

چرا باین زودی
اس قدر جلدی کیا ہے؟

چرا امروز تشریف نیاوردند؟
آج وہ کیوں تشریف نہیں لائے؟

اینقدر زحمت لازم نبود
آپ کو تکلیف کی ضرورت نہ تھی

خواهش میکنم از اینها میل کنید
براہ مہربانی کچھ یہ بھی لیجیے۔

چیزی میل میفرمائید؟
کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے؟

صبحانه چه ساعت حاضر می شود
ناشتہ کتنے بجے تیار ہوتا ہے

یک فنجان قهوه بیاورید
ایک پیالی قہوہ لائیے

چشم، هر طوری که میل شما باشد
بہت اچھا جیسے آپ کی مرضی

این کت را مجدداً اطو کنید
اس کوٹ کو دوبارہ استری کریں

شما کی بشیراز خواهید رفت؟
آپ شیراز کب جائیں گے؟

دو روز بعد میروم
دو روز بعد جاؤں گا۔

روی کاغذ بنویسید
کاغذ پر لکھو

من با او ملاقات خواهم کرد
میں اس سے ملاقات کروں گا۔

قلم توی دوات است	قلم دوات میں ہے
ایں نیمکت بزرگ است	یہ بنچ بڑا ہے۔
ساعت مچی کوچک است	کلائی کی گھڑی چھوٹی ہے
کتاب پہلوی من است	کتاب میرے پاس ہے۔
انجام ایں کار چہ خواہد شد	اس کام کا کیا انجام ہوگا۔
از ملاقات شما بسیار مشعوف شدم	مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی
بندہ ہم ہمیں طور۔	خادم کو بھی۔
بفرمائید، چشم ما روشن	آئیے آپ کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی
چیزی میل بفرمائید ؟	کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے؟
ایں تلگراف فوری است	یہ ایکسپریس تار ہے
نرخ تلگراف چیست ؟	تار کا ریٹ کیا ہے؟
ایں فیلم بسیار حزن آور بود	یہ فلم بہت ہی غم انگیز تھی۔
شانہ خشک بزنید	خشک کنگھی کیجئے۔
ببخشید، مزاحم شما شدم	معاف کیجئے حارج ہوا ہوں
ایں ساعت پنج دقیقہ عقب کار می کند	یہ گھڑی پانچ منٹ پیچھے رہ جاتی ہے
داکونہ کیسہ بجوز ہر لیسہ	روپے کی ڈھاں ٹاں ٹے دبال
زمانیکہ نکوست از بہارش پیداست	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

نشانی خود تان بنویسید	اپنا پتہ لکھئے۔
رسید اثاثیہ شما کجاست ؟	آپکے سامان کی رسید کہاں ہے ؟
ترن سوت زدہ است	گاڑی نے سیٹی بجادی ہے
لاستیک ترکیدہ است	ٹائر پھٹ گیا ہے۔
این اداره پست است	یہ ڈاکخانہ ہے۔
صد کلاغ را یک کلوخ بس است	سو بھینوں کو ایک ہی لاٹھی کافی ہے
بد بہمہ را بد می بیند	ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا نظر آتا ہے۔
عریقہ دست انداز دیکا ہے	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا
شب گربہ سمور می نماید	رات کو چڑیل بھی پری معلوم ہوتی ہے
گل کاغذی را بہ شبنم چہ کار	کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی
کوزہ گرد کوزہ شکستہ آب می نوشد	ملاح کا حقہ سوکھا۔
اول بہا ۔ مشک بہا	نیا نو دن پرانا سو دن
یک تمبر دریائی بمن بدھید	مجھے دریال کا ایک ٹکٹ دیجئے۔
او بشعر علاقہ نمی دارد	وہ شعر سے دلچسپی نہیں رکھتا۔
اینجا توقف کنید	یہاں ٹھہریئے
پمپ بنزین کجاست ؟	پیٹرول پمپ کہاں ہے ؟

این باطری باید عوض شود
یہ بیٹری بدلنی ہوگی۔

جاده ها شلوغ است
سڑکوں پر ہجوم ہے

ترمز از کار افتاده است
بریک خراب ہوگئی ہے۔

سلام روستائی بے غرض نیست
دال میں کچھ کالا ہے۔

لاف کار اجلاف است
لات مارنا کمینوں کا کام ہے۔

د ساله بزور میخ می جهد
لکڑی کے بل بندریا ناچے

گردانیں

صیغے	ماضی مطلق معروف	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری
واحد غائب	کرد	کردہ است	کردہ بود	می کرد
جمع غائب	کردند	کردہ اند	کردہ بودند	می کردند
واحد مخاطب	کردی	کردۂ	کردہ بودی	می کردی
جمع مخاطب	کردید	کردہ اید	کردہ بودید	می کردید
واحد متکلم	کردم	کردہ ام	کردہ بودم	می کردم
جمع متکلم	کردیم	کردہ ایم	کردہ بودیم	می کردیم

فعل مضارع	فعل حال	فعل مستقبل
کند	می کند	خواہد کرد
کنند	می کنند	خواہند کرد
کنی	می کنی	خواہی کرد
کنید	می کنید	خواہید کرد
کنم	می کنم	خواہم کرد
کنیم	می کنیم	خواہیم کرد

	ماضی مطلق مجہول		ماضی شکی	
واحد غائب	پرورده شد	وہ پالا گیا	پرورده باشد	وہ پالا گیا ہوگا
جمع غائب	پرورده شدند	وہ پلے گئے	پرورده باشند	وہ پلے گئے ہونگے
واحد حاضر	پرورده شدی	تو پالا گیا	پرورده باشی	تو پالا گیا ہوگا
جمع حاضر	پرورده شدید	تم پالے گئے	پرورده باشید	تم پالے گئے ہوگے
واحد متکلم	پرورده شدم	میں پالا گیا	پرورده باشم	میں پالا گیا ہوں گا
جمع متکلم	پرورده شدیم	ہم پالے گئے	پرورده باشیم	ہم پالے گئے ہونگے

افعال کی فہرست

فارسی	اردو	فارسی	اردو
بودن	ہونا	لغزیدن	پھسلنا
باریدن	برسنا	بستن	باندھنا
بُریدن	کاٹنا	آمیختن	ملنا، ملانا
بازیدن	کھیلنا	اندوختن	جمع کرنا
جستن	اچھلنا	پریدن	اڑنا
روئیدن	اگنا	آویختن	الجھنا
فرمودن	فرمانا	بافتن	بننا
فہمیدن	سمجھنا	باختن	ہارنا
گذشتن	گزرنا	پنداشتن	خیال کرنا

پیوستن	ملنا، ملانا	درخشیدن	چمکنا
ترسیدن	ڈرنا	ستودن	تعریف کرنا
جوشیدن	ابلنا	فرسودن	گھسنا
چیدن	چننا	رزیدن	کانپنا
دریدن	پھاڑنا	نازیدن	ناز کرنا
شمردن	گننا	نالیدن	رونا
شگفتن	کھلنا	نگاشتن	لکھنا
نمودن	دکھانا	نواختن	عزت کرنا
آزردن	دکھ دینا	ہراسیدن	ڈرنا
افزودن	بڑھنا، بڑھانا	ورزیدن	ہوا چلنا
بالیدن	بڑھنا	نوردیدن	طے کرنا
نہفتن	چھپانا	پرستیدن	پوچھنا
پسندیدن	پسند کرنا	پیراستن	سنوارنا
تافتن	چمکنا	چشیدن	چکھنا
توانستن	سکنا	خوابیدن	سونا
زیستن	جینا	دمیدن	پھونکنا
سرائیدن	گانا	دوشیدن	دوہنا
شاشیدن	پیشاب کرنا	رقصیدن	رقص کرنا
شکستن	توڑنا۔ ٹوٹنا	خوردن	کھانا
برانگیختن	ابھارنا	نوشیدن	پینا
پیمودن	ناپنا	دیدن	دیکھنا

اِنتخاب

از

گلستانِ سعدی

معہ ترجمہ

باب ہشتم

در آداب صحبت

حکمت ۱ :- مال از بہر آسایش عمر است نہ عمر از بہر گرد کردن مال عاقلے را پرسیدند نیک بخت کیست و بدبخت چیست ۔ گفت نیک بخت آنکہ خورد و کشت و بدبخت آنکہ مرد و فرو ہشت ۔ شعر

مکن نماز بران ہیچکس کہ ہیچ نہ کرد
کہ عمر در سر تحصیل مال کرد و نخورد !

حکمت ۲ :- موسیٰ علیہ السلام قارون را نصیحت کرد کہ احسن کما احسن اللہ الیک نشنید عاقبتش شنیدی ۔ قطعہ

آنکس کہ بدینار و درم خیر نیندوخت	سر عاقبت اندر سر دینار و درم کرد
خواہی متمتع شوی از نعمت دنیا	با خلق کرم کن چو خدا با تو کرم کرد

عرب گوید جُد ولا تمنن لانّ الفائدۃ الیک عائدۃ یعنی ببخش و منت منہ کہ نفع آن بتو باز مے گردد ۔ قطعہ

درخت کرم ہر کجا بیخ کرد	گذشت از فلک شاخ و بالای او
گر امیدوارے کزو بر خورے	بمنت منہ ارہ بر پائے او
شکر خدای کن کہ موفق شدی بخیر	ز انعام و فضل او نہ معطل گذاشتت
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمیکنی	منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

حکمت ۳ :- دو کس رنج بیہودہ بردند و سعی بیفائدہ کردند یکے آنکہ اندوخت و نخورد و دیگر آنکہ آموخت و نہ کرد ۔ مثنوی

مثنوی

علم چندانکہ بیشتر خوانے — چوں عمل در تو نیست نادانے
نہ محقق بود نہ دانشمند — چار پائے بر و کتابے چند
آں تہی مغز را چہ علم و خبر — کہ برو ہیزم ست یا دفتر

حکمت ۴ :- علم از بہر دین پروردن ست نہ از بہر دنیا خوردن

شعر

ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت — خرمنے گرد کرد و پاک بسوخت
پند عالم ناپرہیزگار کور مشعل دارست — یہدی بہ ذھول یھتدی بیت
بیفائدہ ہر کہ عمر در باخت — چیزے نخرید و زر بینداخت

پدن :- ملک از خرد منداں جمال گیرد و دین از پرہیزگاراں کمال یابد
پادشاں بہ نصیحت خردمنداں ہو

قطعہ

پندے اگر بشنوی اے پادشاہ — در ہمہ دفتر بہ ازیں پند نیست
جز بخردمند مفرما عمل — گرچہ عمل کار خردمند نیست

حکمت ۵ :- سہ چیز پائیدار نماند مال بے تجارت و علم بی بحث ، و ملک بے
سیاست۔

قطعہ

وقتے بلطف گوے و مدارا و مردمی — باشد کہ در کمند قبول آوری دلی
وقتے بقہر گوے کہ صد کوزہ نبات — گہ گہ چناں بکار نیاید کہ حنظلے۔

حکمت ۶ :- رحم آوردن بر بداں ستم است۔ بر نیکاں و عفو کردن از ظالماں جور ست
بر درویشاں۔

بیت۔

خبیث را چو تعہد کنی و بنوازی — بدولت تو گنہ می کند بانبازی

پند :۔ بر دوستی پادشاہاں اعتماد نتواں کرد و بر آواز خوش کودکاں کہ آں بخیالے مبدل شود و آں بخوابے متغیر گردد۔ شعر

معشوق ہزار دوست را دل ندہی — ور میدہی آں دل بجدائے بنہی

پند :۔ ہر آں سرے کہ داری با دوست درمیاں منہ اگرچہ دوست مخلص باشد چہ دانی کہ وقتی دشمن گردد و ہر گزندے کہ توانی بدشمن مرساں کہ باشد کہ وقتے دوست گردد۔

پند :۔ رازی کہ نہاں خواہے باکس درمیان منہ اگرچہ دوست باشد کہ مر آں دوست را نیز دوستاں باشند و ہمچنیں مسلسل۔

قطعہ

خامشی بہ کہ ضمیر دل خویش — باکسے گفتن و گفتن کہ مگوے

اے سلیم آب ز سر چشمہ ببند — کاں سخن بر ملا نشاید گفت

فرد۔

سخنے در نہاں نباید گفت — کاں سخن بر ملا نشاید گفت

حکمت ۷ :۔ دشمن ضعیف کہ در طاعت آید و دوستی نماید مقصود وے جز آں نیست کہ دشمن قوی گردد و گفتہ اند بر دوستی دوستاں اعتماد نیست تا بتملق دشمناں چہ رسد و ہر کہ دشمن کوچک را حقیر شمارد بداں ماند کہ آتش اندک را مہمل میگذارد

قطعہ

امروز بکش چو می تواں کشت — کآتش چو بلند شد جہاں سوخت

مگذار کہ زہ کند کماں را — دشمن کہ بہ تیر میتواں دوخت

حکمت ۸ :- سخن در میان دو دشمن چنان گوی که اگر دوست گردند شرم زده نباشی۔ ابیات

میان دو کس جنگ چون آتش است — سخن چین بدبخت هیزم کش است
میان دو کس آتش افروختن — نه عقل است و خود در میان سوختن

قطعہ

در سخن با دوستان آهسته باش — تا ندارد دشمن خونخوار گوش
پیش دیوار آنچه گوئی هوش دار — تا نباشد در پس دیوار گوش

حکمت ۹ :- هر که با دشمنان صلح میکند سر آزار دوستان دارد — شعر

بشوی ای خردمند زان دوست دست — که با دشمنانت بود هم نشست

پند :- چون در امضای کاری متردد باشی آن طرف اختیار کن که بی آزار تر برآید شعر

با مردم سهل گوی دشوار مگوی — با آنکه در صلح زند جنگ مجوی

حکمت ۱۰ :- تا کار بزر می آید جان در خطر افگندن نشاید عرب گوید آخر الحیل السیف
شعر۔

چو دست از همه حیلتی در گسست — حلال است بردن بشمشیر دست

حکمت ۱۱ :- بر عجز دشمن رحمت مکن که اگر قادر شود بر تو نه بخشاید

بیت ۔ دشمن چو بینی ناتوان لاف از بروت خود مزن ۔ مغزیست در هر استخوان مردیست در هر پیرهن ۔

حکمت ۱۲ :- هر که بدی را بکشد خلق از بلای وی برهاند و وی را از عذاب خدای

قطعہ

پسندیدست بخشایش ولیکن — منه بر ریش خلق آزار مرهم
ندانست آنکه رحمت کرد بر مار — که این ظلمست بر فرزند آدم

حکمت ۱۴۳ - نصیحت از دشمن پذیرفتن خطاست ولیکن شنیدن رواست کہ بخلاف آں کار کنی کہ عین صواب است

مثنوی

حذر کن زانچہ دشمن گوید آں کن ۔۔۔ کہ بر زانو زنے دست تغابن

گرت راہی نماید راست چوں تیر ۔۔۔ ازاں برگرد و راہِ دست چپ گیر

آٹھواں باب (اردو ترجمہ)

صحبت کے آداب میں

حکمت ۱:۔ دولت عمر آرام سے گزارنے کے لئے ہے۔ نہ کہ عمر دولت جمع کرنے کے لئے۔ ایک عقلمند نے پوچھا نیک بخت کون ہے اور بدبخت کون ہے! کہا نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور بویا ـــــ اور بدبخت وہ ہے جو مر گیا اور چھوڑ گیا ـــــ

اس بیکار شخص کا جنازہ نہ پڑھو کہ اس نے کچھ نہیں کیا، عمر مال جمع کرنے میں ضائع کر دی۔ اور کچھ نہیں کھایا۔

حکمت ۲:۔ موسیٰ علیہ السلام نے قارون کو نصیحت کی کہ احسان کر جس طرح خدا نے تجھ پر احسان کیا۔ اس نے نہ سنا۔ کیا تو نے اس کے انجام کے بارے میں سنا

قطعہ

جس شخص نے دینار و درہم کے بدلے نیکی جمع نہیں کی۔ بالآخر دینار و درہم کے خیال میں اس کا خاتمہ ہوا اگر تو چاہتا ہے کہ دنیا کی نعمت سے فائدہ اٹھائے تو مخلوق پر مہربانی کر جس طرح خدا نے تجھ پر مہربانی کی

ایک (عرب) کا قول ہے۔ بخشش کر اور احسان مت جتا کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف پلٹ آئے گا۔ یعنی بخشش اور احسان نہ رکھ کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف آتا ہے۔

سخاوت کے درخت نے جہاں جڑ پکڑ لی تو آسمان سے بھی اس کی شاخیں اور پھیلاؤ گزر گئی اگر تجھے خیال ہے کہ تو اس درخت کا پھل کھائے تو براہ مہربانی اس کے پاؤں پر آری نہ چلا خدا کا شکر ادا کر کہ تجھے بیکار نہ چھوڑا اور انعام و مہربانی

سے تجھے نیکی کی توفیق دی گئی۔

یہ احسان نہ جتا کہ تو بادشاہ کی خدمت کرتا ہے اس کا احسامند ہو کہ اس نے تجھے اپنی خدمت پر مامور کیا۔

حکمت ۳ :۔ دو اشخاص نے بیکار محنت اور بے سود کوشش کی ایک وہ جس نے جمع کیا اور نہ کھایا اور دوسرا وہ جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل نہ کیا۔

مثنوی

علم خواہ تو کتنا بھی زیادہ پڑھے جب تجھ میں عمل نہیں ہے تو تو بے وقوف ہے نہ وہ تحقیق کرنے والا ہے اور نہ عقلمند بلکہ ایک حیوان ہے جس پر چند کتابیں لدی ہوئی ہیں اس چوپائے کو کیا علم اور خبر ہے کہ اس کے اوپر ایندھن لدا ہوا ہے یا دفتر۔

حکمت ۴ :۔ علم دین کو محفوظ رکھنے کے سبب سے دنیا کا نفع حاصل کرنے کیلئے ۵ جس کسی نے پرہیز اور علم تقویٰ کو بیچا اس نے گویا کھلیان جمع کیا اور بالکل جلا دیا

نصیحت :۔ وہ عالم جو پرہیز نہیں کرتا اندھا ہے کہ مشعل رکھتا ہے جس سے رہنمائی کرتا ہے اور خود ہدایت نہیں پاتا۔ جس شخص نے بے فائدہ عمر ضائع کر دی اس نے گویا روپیہ پھینک دیا اور کچھ نہیں خریدا۔

نصیحت :۔ ملک کی خوبصورتی عقلمند لوگوں سے ہوتی ہے اور دین پرہیز گاروں سے کمال حاصل کرتا ہے بادشاہ عقلمندوں کی صحبت کے اس سے زیادہ محتاج ہیں جتنا کہ عقلمند بادشاہوں کی مصاحبت کے ہیں۔

قطعہ

اے بادشاہ اگر تو ایک نصیحت مانے تو ساری کتب میں اس سے زیادہ نصیحت ہے

عقلمندوں کے سوا کسی کو ملازم نہ رکھ اگرچہ ملازمت کرنا عقلمند کا کام نہیں ہے

حکمت ۵: تین چیزیں پائیدار نہیں۔ مال کو بغیر تجارت کے، علم کو بغیر بحث کے اور ملک کو بغیر سیاست کے — ایک وقت میں بغیر صلح و مروت کے گفتگو کرنا ہے کہ تو بہت مار کر نہیں کسی دل کو چھینا — ایک وقت غصے سے بات کر کیونکہ مصری کے بورے اتنا بھی نہیں ہوتے مگر شاید نہیں ہوتے جتنا کہ ایک اندرائن کا پھل یعنی تمہ

حکمت ۶: بدوں پر رحم کرنا نیکوں پر ظلم کرنا ہے اور ظالموں سے درگزر کرنا غریبوں پر اور غریبوں پر ظلم کرنا ہے۔

جب تو کمینے کو ملازم رکھے اور اس پر مہربانی کرے تو وہ تیری دولت کا شریک ہو کر گناہ کرتا ہے۔

نصیحت: بادشاہوں کی دوستی پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے اور لڑکوں کی اچھی آواز پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ بادشاہ کی دوستی ایک ذرا سے خیال سے بدل جاتی ہے۔ اور یہ ایک رات میں

دوست ... جس کے ہزار دوست ہوں اس کو تو دل نہ دے اور اگر تو دیتا ہے تو اس دل کو جدائی کی تکلیف سہنے پر آمادہ کرتا ہے

نصیحت: جو راز تیرے دل میں ہو اس کو دوست کے سامنے نہ کہہ تجھے کیا معلوم کہ کسی وقت وہ دشمن ہو جائے اور دشمن کو جو نقصان تو پہنچا سکتا ہے۔ نہ پہنچا کیونکہ ممکن ہے کہ کسی وقت دوست ہو جائے

نصیحت: تو جس راز کو راز رکھنا چاہتا ہے اس کا کسی کے سامنے ذکر نہ کر اگرچہ مخلص دوست کیوں نہ ہو کیونکہ تیرے راز دوسرے کو تجھ سے بڑھ کر عزیز نہیں ہو سکتے

قطعہ

خاموش رہنا اچھا ہے بہ نسبت اس کے اپنے دل کا بھید کسی سے بیان کرنا اور کہنا کہ اور کو نہ بتانا۔ اے عقل سلیم والے! پانی کو منبع کی حالت میں بند کر جب

نہ پڑ ہو گیا تو ندی کو بند نہیں کیا جا سکتا ہے

ایسی بات خفی نہیں کہنی چاہیے جو سامنے نہ کہی جا سکے۔

حکمت ۷ :۔ کمزور دشمن جو تابعدار ہو جائے اور دوستی ظاہر کرے اس کا مطلب سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مضبوط دشمن بن جائے اور عقلمندوں نے کہا ہے۔ کہ دوستوں کی دوستی پر بھروسہ نہیں ہے تو دشمنوں کی خوشامد کی تو حقیقت کیا ہے اور جو شخص چھوٹے دشمن کو حقیر خیال کرتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو تھوڑی سی آگ کو یوں ہی چھوڑ دیتا ہے

اگر تو بجھا سکتا ہے تو آگ فوراً بجھا دے کیونکہ آگ جب بھڑک اٹھی تو ایک جہاں جل گیا جس دشمن کو تیر سے باندھا جا سکتا ہے اسے اتنی مہلت نہ دے کہ کمان کو چلہ چڑھائے۔

حکمت ۸ :۔ دو دشمنوں کے درمیان ایسی بات کہنی چاہیے کہ اگر وہ دونوں آپس میں دوست ہو جائیں تو تو شرمندہ نہ ہو۔

ابیات۔

دو اشخاص کے درمیان لڑائی آگ کی طرح ہے اور چغل خور بدنصیب لکڑیاں جمع کرنے والا ہے یہ اور وہ دوسری بار مل جائیں گے اور وہ درمیان میں بدبخت اور شرمندہ ہوگا۔ دو آدمیوں میں لڑائی کی آگ لگا کر عقل مندی نہیں کہ اپنے آپ کو درمیان میں ڈال کر جلائے۔

قطعہ

دوستوں سے آہستہ بات کرنی چاہیے تاکہ خونخوار دشمن کان نہ لگا سکے

دیواروں کے پاس جو کچھ کہے سمجھ کر کہہ تاکہ دیوار کے پیچھے کان لگا ہوا نہ ہو

حکمت ۹ :۔ جو کوئی دشمنوں کے ساتھ صلح کرتا ہے وہ دوستوں کے ستانے کا

خیال رکھتا ہے۔

اے عقلمند۔ اس دوست سے ہاتھ دھو دے جو تیرے دشمنوں کے ساتھ بھی جا کر بیٹھتا ہے۔

نصیحت :۔ جب تو کسی کام کے جاری کرنے کے لئے فکرمند ہو تو وہ پہلو اختیار کر کہ تیری تکلیف کے بغیر پورا ہو جائے۔

نرم گفتگو کرنے والے سے درشت گوئی نہ اختیار کر جو صلح چاہے اس سے لڑائی نہ کر

حکمت ۱۰ :۔ جب تک روپیہ سے کام نکلے جان کو خطرے میں پھنسا ڈالنا چاہیئے

عربی کا مقولہ ہے

سب حیلوں سے آخری حیلہ تلوار ہے۔

جب تمام حیلوں سے عاجز ہو جائے تو تلوار پر ہاتھ ڈالنا جائز ہے۔

حکمت ۱۱ :۔ دشمن کی عاجزی پر رحم نہ کر۔ کہ اگر وہ تجھ پر قدرت پائے تو رحم نہ کرے گا۔

دشمن کو اگر تو کمزور دیکھے تو اپنی مونچھوں پر تاؤ نہ دے کیونکہ ہر ہڈی میں گودا ہوتا ہے اور ہر لباس میں ایک آدمی ہوتا ہے۔

حکمت ۱۲ :۔ جو کوئی کسی برے شخص کو مار ڈالے تو مخلوق کو اس کے شر سے اور اس کو خدا کے عذاب سے چھڑا دیتا ہے۔

قطعہ

عفو اچھی بات ہے مگر مخلوق کو ستانے والے کے زخم پر مرہم نہ رکھ
جس نے سانپ پر رحم کھایا اس نے یہ نہ جانا کہ اولادِ آدم پر ظلم کیا ہے

حکمت ۱۳ :۔ دشمن سے نصیحت سن کر اس کا قبول کرنا غلطی ہے۔ مگر سننا جائز ہے تاکہ تو اس کے برعکس عمل کر سکے۔ کیونکہ یہ بالکل درست ہے۔
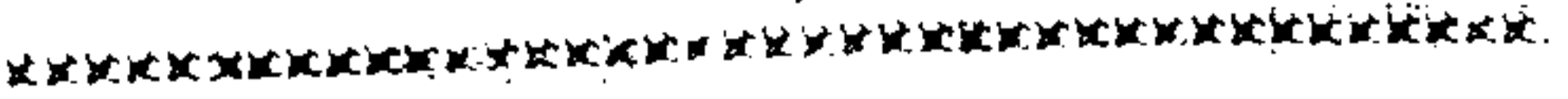
مثنوی

دشمن جس کام کے کرنے کو کہے اس سے پرہیز کر کیونکہ پھر تو افسوس کر کے گھٹنوں پر ہاتھ مارے گا۔ اگر وہ تجھے تیر کی طرح سیدھا راستہ دکھائے تو تو الٹے ہاتھ کی طرف کا راستہ چل۔
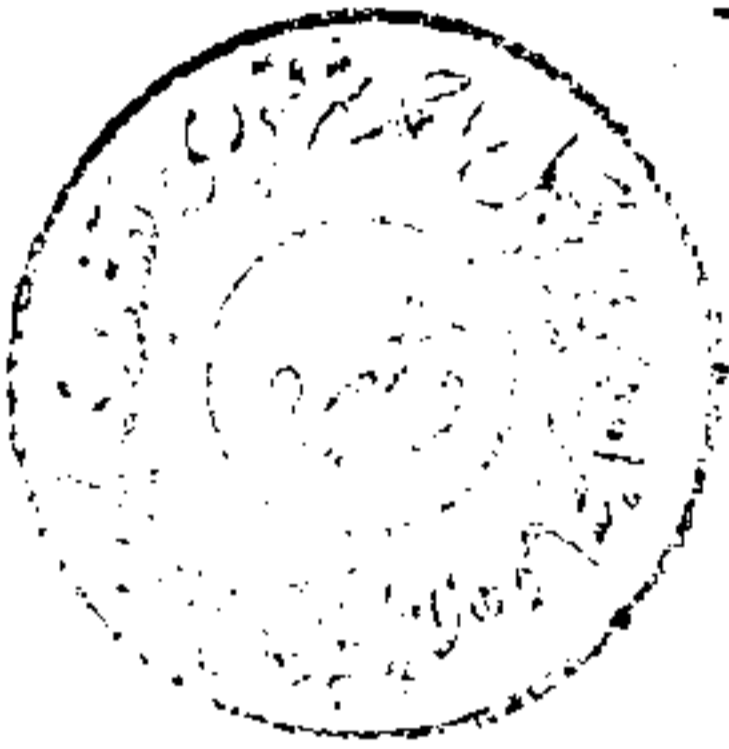
محاورات

- اردو
- فارسی

محاورات

اردو	فارسی
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا	عیاں را چہ بیاں
پہلے اپنا پھر پرایا	اول خویش بعد درویش
جیسی روح ویسے فرشتے	ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد
دام بنائے کام	قاضی برشوت راضی
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ	مرگ انبوہ جشنے دارد
عاقل کو اشارہ کافی ہے	عاقل را اشارہ بس است
بھلے گھوڑے کو ایک چابک۔ بھلے آدمی کو ایک ہی بات	عاقل را اشارہ کافی است
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	ایجاد مخترع است
بندہ جوڑے پلی پلی، رام لنڈھائے کپا	ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال
قناعت بہترین دولت ہے۔	قناعت دولتے است لازوال
موئے باپے کی بڑی آنکھیں	قدر نعمت بعد از زوال
دور کی صاحب سلامت بھلی	ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را
دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے	دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی۔
انسان غلطی کا پتلا ہے۔	انسان مرکب از سہو نسیاں است
نام بھلا، کر جا	بندگی باید۔ پیغمبرزادگی درکار نیست

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی
دیگ سے ایک چاول دیکھتے ہیں
نیم حکیم خطرۂ جان
انت بھلا، سو بھلا
جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم
کوشش میرا --- تکمیل اللہ کا کام
تقدیر کے آگے تدبیر کا پیش نہیں جاتی
اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت
لوہے کو لوہا کاٹتا ہے
گڑے مردے نہ اکھاڑو
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں۔
جس کی لاٹھی اس کی بھینس

جیسا راجہ، ویسی پرجا
مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ
تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے
دل کو دل سے راہ ہے
ترت پن، مہا پن
اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام را
مشتے نمونہ از خروارے
نیم حکیم خطرۂ جان
شاہ نامہ آخرش خوش است
حیا مانع رزق است
ہمت مرداں مددِ خدا
تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ
دیگراں را نصیحت خود میاں فضیحت
سنگ را سنگ می شکند
گذشتہ را صلوٰۃ
از درد لاعلاجی بخر ہم می گویند خانم باجی۔
دستِ زور بالا یا کباب آنراست کو راستِ زور۔

زر زر کشد در جہاں گنج گنج
تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ
دل را بدل رہیست

چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود

سہج پکے سو میٹھا ہو
ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی
سانچ کو آنچ نہیں
شیر کا بچہ شیر کی مانند ہی ہوتا ہے
سننے اور دیکھنے میں فرق ہے
جوانی دیوانی ہے
نیکی کر دریا میں ڈال
چراغ تلے اندھیرا
دور کے ڈھول سہانے
اول طعام بعد کلام
گھر سے اتم پورب ہو یا پچھم
جاتے چور کی لنگوٹی ہی بھلی
یونہی پھوئیں پھوئیں بھرت تیل تال
خوشی کا ذکر آدھی خوشی ہے
ایک ایک دو گیارہ
آدمی کا رفیق اس کی عقل کی دلیل ہے
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
ایسے کو تیسا
نیکی کا بونے والا خوشی کاٹتا ہے
جدائی کی اونگھ ایک سال ہے اور
وصال کا سال ایک اونگھ ہے۔

دیر آید درست آید

آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک
عاقبت گرگ زادہ گرگ شود
شنیدہ کے بود مانند دیدہ
جوانی دیوانگی است
نیکی کن و در چاہ انداز
خود را فضیحت دیگراں را نصیحت
آواز دہل از دور خوش تر می آید
اول طعام بعد کلام
گدا بہ محل خویش سلطان است
از خرس موئے بس است
اندک اندک بہم شود بسیار
ذکر فرحت نیم فرحت است
دو دل یک شود بشکند کوہ را
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
طبل بلند آواز از میاں تہی
گوشت خر دندان سگ
ابر بد باشد چہ بد باشد نہال
ساعت فرقت طویل است

اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے

جس کا کھانا اسی کو غرانا

دو ملاؤں میں مرغی حرام

سانپ کا بچہ سپولیا ہوتا ہے

بیرہ بن بیرہ تیرہ

آج کا کام کل پہ نہ چھوڑو

ہر سیر کو سوا سیر موجود ہے

جس کا کام اسی کو ساجھے

ہر کمال کو زوال ہے

جھوٹ کے پاؤں کہاں

کوؤں کے کوسنے سے ڈھور نہیں مرتے

اندھے کے آگے روئے اپنے دیدے کھونا

بھینس کے آگے بین بجانا

خوش گفتا جگ جیتا۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

جوؤں کے کارن گودڑی چھوڑی نہیں جاتی

جس کی فکر اسی کا ذکر

پانچ کو آپ پر ... ،

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو

گدا بہ ملک خویش سلطان است

نمک بخوردن و نمکداں شکستن

دیگ شراکت بجوش نمی آید

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود

بے رنج ہیچ گنج میسر نمی شود

کار امروز بفردا مگذار

ہر فرعونے را موسیٰ ئے

ہر کسے را بہر کارے ساختند

ہر کمالے را زوال

دروغ گو را حافظہ نباشد

آواز سگاں کم نہ کند رزق گدا را

آئینہ داری در محلہ کوراں

زبان شیریں ملک گیری

ہر کسے را بہانہ ای خویش است

مار گزیدہ از ریسماں می ترسد

بکر جزاست و دیگر دیگر

ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است

آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

قول مرداں جان دارد

آپ کاج مہا کاج
جاتے چور کی لنگوٹی ہی بھلی
کہاں رام رام، کہاں ٹیں ٹیں
جس نے ڈھونڈا سو پایا
شریروں کی صحبت ... تنہائی بہتر ہے
آپ مرے جگ پرلو
دودھ کی رکھوالی بلی
انسان بنائے خدا ڈھائے
انسان صورت، شیطان سیرت
خوشی کی تعریف آدمی خوشی ہے
خوشنودی نظر میں کوئی عیب نظر نہیں آتا
نیکی کر دریا میں ڈال
بڑے بول کا سر نیچا
بلی کے خواب میں چھیچھڑے
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی
جس تن لاگے وہ تن جانے
بیوی پھرے تھگھرانے میاں پھرے ناک تانے
عشق اور مشک چھپے نہیں رہتے
ان جھونپڑوں میں خواب محلوں کے
گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز

کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من
از خرس موئے بس است
چہ نسبت خاک را با عالم پاک
جوئندہ یابندہ
صحبت چو چنیں است جدائی بہتر
خود مردہ دو جہاں مردہ
نباید بگرگ چوپانی
انگشت انگشت بر تا نیک خیک مزیبا
شیخ صورت، دیو سیرت
ذکر راحت نیم راحت است
ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است
نیکی کن و در چاہ انداز
تکبر عزازیل را خوار کرد
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
چراغ مردہ کجا، شمع آفتاب کجا
سیر از گرسنہ خبر ندارد و سوار از پیادہ
ریسمان سوخت ولی کجی نرفت
عشق و مشک را نتوان نہفتن
بچہ در شکم و اسمش مظفر
از تہ دوزخ در رفتن و از دروازہ بیرون
نہ رفتن۔

محاورات

- اردو
- فارسی
- پشتو

اُردو	فارسی
آپ کہاں کے تیس مار خاں آگئے	
آپ کاج مہا کاج	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من
اپنا اپنا غیر غیر	جگر جگر است و دگر دگر
اپنا عیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے	
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	کس نگوید کہ دوغ من ترش است
ادھر کنواں ادھر کھائی	نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن
آسمان کا تھوکا منہ پر	از ماست کہ بر ماست
آسا جئے نراسا مرے	دنیا بہ امید خوردہ اند
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	از دام چو آزاد شدم در قفس رفتم
آگ پانی میں بیر ہے	آب و آتش را بہم آشنائی
آم کے آم گٹھلیوں کے دام	ہم خرما و ہم ثواب
آگ لینے آئی گھر والی بن بیٹھی	
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	از دیدہ دور از دل دور
آن پڑی سر پر تو چھوٹ پرائی آس	ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست
اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوہ بو علی سینا
ایک در بند دس در کھلے	خدا بحکمت ببندد درے کشاید بفضل و کرم دیگرے
ایک انڈہ وہ بھی گندہ	یک بیضہ و آں ہم خراب۔
بارہ برس کے بعد کوڑی کے دن بھی پھرتے ہیں	آخر گزر پوست بدباغان است۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	شتر در خواب بیند پنبہ دانہ
بد اچھا بدنام برا	

پښتو

دَ مړ د چېر مهکئ نه اوړے لاس بنامارا لو ته اچوے
دَ بل په لاس مار دَزل هم پکار نه وي
لاس چه مات شي غاړے ته ورځي
خپل بد هيڅوک نه ويلي
هرڅوک خپلے شو ملے ستائي
يو طرف ته دانه بل طرف ته پړانګ
آسمان ته توکلي لاړے په خپل مخ پريوځي
دنيا په اميد خوړے شي
دَ باران ته تښتيدل او په بڼائي اوړيدل
دَ اور او دَا او بو آشنائي نشي
غوښه په غوښه بڼوروئے په نغع
اور ته داغلے دکور ميرمن شوے
څه درپنا کاڅه غدپناه
پروړے کپ دَ نيمے شپے دي
په پرتو دکبن کا نه پيا با چا دي
فقير ته يو دَر پوړے سَل اَوَيا لور لوے
يو که هاوه هغه سخا رکا
ميانو هم کله کله بيتے ګوتلي دي
پليشو په خوب کبن دا زدے ويني
مانه خوا په دولت کرنه بد نام کار غات شولے

بغل میں چھری منہ میں رام رام
بنی کے سب ساتھی بگڑی کا کوئی نہیں
بھینس کے آگے بین بجانا۔
پہلے اپنا پھر پرایا۔
جھوٹ کے پاؤں کہاں
جتنے منہ اتنی باتیں
جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ
جس کا کام اسی کو ساجھے
جس کی لاٹھی اس کی بھینس
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
جو لٹے کے کارن گودڑی نہیں چھوٹتی
جہاں رکھ نہیں وہاں ارنڈ پردھان
جہاں پھول وہاں کانٹا
جیسا دیس ویسا بھیس
چور کی داڑھی میں تنکا
چوہے کا بچہ بل ہی کھودے گا
خیالی پلاؤ پکانا۔
دال میں کچھ کالا ہے۔
دمڑی کی گڑیا ٹکہ سر منڈائی
دو ملاؤں میں مرغی حرام
دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک کر پیتا ہے

بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر
زردار را دوست بسیار
آئینہ داری در مجلس کوراں۔
اول خویش بعد درویش
دروغگو را حافظہ نباشد
جتنے منہ اتنی باتیں
پا بہ اندازہ ردا باید کشید
ہر کسے را بہر کارے ساختند
دست زور بالا
طبل بلند آواز و میان تہی۔

نرس در کوہ بوعلی سینا
خار با خرما
ہر ملکے و ہر رسمے
ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب بلرزد
تربیت نااہل را چو گردگاں بر گنبد است
دماغ بیہدہ پخت و خیال باطل بست
زیر کاسہ نیم کاسہ است
آفتابہ برخرج تخم
آتش چنیں کردہ تا باشد آتش با شور است
مار گزیدہ از ریسماں می ترسد

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔

مفلسی میں آٹا گیلا

سوت اور گاہک کا کوئی وقت نہیں

مہنگا روئے ایک بار سستا روئے بار بار

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

نو نقد نہ تیرہ ادھار

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

وقت کا ایک ٹانکا بے وقت کے سو ٹانکوں سے بہتر ہے

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

چو نام سگ بری چوبی بدست آر

قوز بالائے قوز

ارزاں یافتہ خوار باشد

خوی بد را بہانہ بسیار

کنجشک در دست بہ از باز در ہوا

حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام را

عیاں را چہ بیان

سالے کہ نکو است از بہارش پیداست

اَموختہ بلا یہ بسم اللہ نہ کرحیٔ
دَخوار چہ کمبختی راشی نو پہ حلوا کیبں ازغی شی
دکور شپہ نہ پہ کور کیسبوی

ارزان بے علتہ نہ دی گران بے قیمتہ نہ دی
گلہ بیلاں نہ زرکہ وائی نمو ہے ترلپُ دے
کونہ کا دلیسور پہ طمعہ شود جُمہ مرنونہ اُورتہ
بنسکلے مَخ د ہہ دل سنگار حاجت نہ لری

کونہ چہ میہرہٗ کا پہ وخت بے دہے نہ کا۔
بنسکلے مَخ دا ہہ دل سنگار حاجت . نہ لری
دَ نرخوئ ژہ لا پہ اور سہوی کیبں معلومیبری

بغیر اُستاد کے

آپ گھر بیٹھے عربی، انگلش، فارسی اور پشتو زبانیں سیکھ اور بول سکتے ہیں!

قارئین اور طالبعلموں کیلئے ایک نادر تحفہ!

بغیر اُستاد کے

آپ گھر بیٹھے عربی، انگلش، فارسی اور پشتو زبانیں
سیکھ اور بول سکتے ہیں!

قارئین اور طالبعلموں کیلیے ایک نادر تحفہ!

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ: مکتبہ القریش، اردو بازار، لاہور

جدید فارسی اردو